"اور قوم کے بزرگ انہی کے ہوئے ہیں اور جسم کے رُو سے مسیح بھی انہیں میں سے ہوا
جو سب کے اُوپر ابد تک خدای محمود ہے" آمین

رومیوں ۹:۵

THE DEITY of CHRIST

مسیح کی اُلوہیت

(حصہ اوّل)

مصنفہ

جے۔ چنّن خان

جسکو

کرسچن پبلشنگ ہاؤس ۳ ذیلدار پارک، اچھرہ لاہور نے باہتمام جے چنن خان وزیدہ اے
مالک پبلشرز و پرنٹر پنجاب نیشنل پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپوا کر شایع کیا۔

بار اوّل

۱۹۴۳ء

مسیح کی اُلوہیّت

مصنفہ
جے چین خان

دیباچہ

اِس کتاب کا مضمون سمجھدار پڑھنے والے کے لئے باعث مقبول ہوگا اور کلام یعنے بائبل ہی کے ذریعے ثابت کیا جائیگا۔ جو توریت، زبور، نبیاء کے صحیفے اور انجیل کا مجموعہ ہے۔ کہ خُداوند یسوع مسیح خُدا ہے۔ جو جسم میں ظاہر ہوا۔

مَیں ہر ایک پڑھنے والے سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نہایت سنجیدگی سے اِس کتاب کا مطالعہ غیر متعصبانہ خیال سے کرے۔ اِس بات کو بھی مدِّنظر رکھے کہ بائبل یعنی کلام الٰہی خُدا کی واحدانیت پر نہایت زور دیتا ہے جس پر پورے طور پر ہمارا ایمان ہے۔

بیرونی شہادت۔ ہر پڑھنے والا اِس بات کو بھی مدِّنظر رکھے۔ کہ جتنے حوالجات اِس کتاب میں دیئے گئے ہیں وہ کلامِ مقدس ہی کے مختلف حصّوں کے نام ہیں۔

توریت، زبور اور انبیا کے صحیفوں کے مجموعہ کی نقلیں مطابق اصل ابھی تک موجود ہیں۔ جو خُداوند یسوع مسیح کے مجسّم ہونے سے ہی پہلے یعنے آج سے تقریباً ۱۹۰۰ سال پیشتر موجود تھیں۔

تین انجیلیں نقل شدہ مطابق اصل موجود ہیں۔ جو اصل زبان یونانی ہی سے بڑے بڑے حروف میں نقل کی گئی ہیں۔ اور چوتھی صدی سن عیسوی یعنے آج سے ۱۶۰۰ سال پیشتر سے موجود ہیں۔ مندرجہ ذیل جگہوں پر اُن کو دیکھا جا سکتا ہے۔

اصل یُونانی زبان سے نقل شدہ انجیلوں کے نام

(۱) کوڈیکس سائنیٹیکس (Codex Sinaiticus) لنڈن کے عجائب گھر (The British Musium London) میں ابھی تک موجود ہے۔

(۲) کوڈیکس ویٹیکانس (Codex Vaticanus) جو روما (Roma) میں ابھی تک موجود ہے۔

(۳) اور افرایم کوڈیکس (The Ephriam Codex) پیرس میں موجود ہے۔

اندرونی شہادت۔ بیرونی شہادت کے علاوہ بائبل کی پیشینگوئیاں اور بائبل ہی میں اُن کا پُورا ہونا اُس کے اصل ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ لکھا ہے:-

خُداوند یسوع مسیح نے کہا "یہ نہ سمجھو کہ مَیں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو . . . . پُورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ "جب تک زمین اور آسمان ٹل نہ جائیں ایک لفظ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا۔ جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے گا"۔ (متی ۵: ۱۷-۱۸) انجیل۔

"خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے"۔ (یسعیاہ ۴۰: ۸، انبیاء کے صحیفے)

اِس لئے ہم ایمان سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

اردو کا ترجمہ جو کلام مقدس سے یہاں کیا گیا ہے۔ اصلی زبان یونانی کے مطابق ہے۔ اور کوئی زبان کا عالم آسانی سے پرکھ سکتا ہے۔ جو اصلی یونانی زبان سے ماہر ہو۔

ہم امید کرتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں۔ کہ اِس کتاب کا ہر ایک پڑھنے

والا کلام مقدس یعنی بائبل پڑھنے میں خود دلچسپی لیگا۔ اور اِس کتاب کا مصنف خوشی سے متلاشیوں کو کلامِ مقدس کے مہیا کرنے کا انتظام کریگا

(مسٹر ڈینس ای۔ کلارک)

مصنّف کی رائے

یہ کتاب مَیں نے شمد سے کچھ فاصلہ پر چھوٹی سی ریاست بڑاڑھی میں علیحدگی میں خداوند کے قدموں میں بیٹھ کر اور عزیز بزرگ رائٹ صاحب اور عزیز بھائی ڈینس ای۔ کلارک کی رفاقت میں بیٹھ کر لکھی۔ اُن کی دُعائیں میری رُوح کی تقویت کا باعث ہیں۔ مَیں خود بھی ڈرتا اور کانپتا اور کمزوری میں لکھنے سے پہلے دُعا کرتا رہا۔ خداوند کا روح مجھے سنبھالتا رہا ؎

یسعیاہ نبی نے خداوند کا جلال دیکھا یوحنا رسول نے جزیرہ پتمس میں خداوند یسوع مسیح کا جلال دیکھا شاگردوں کے سامنے خداوند یسوع مسیح کی شکل بدل گئی اور اُنہوں نے اُسکا جلالی چہرہ دیکھا پولوس رسول پر اُسکا نُورانی چہرہ چمکا۔ ستفنس نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور مسیح کا جلال دیکھا۔ اور بزرگوں اور لاکھوں اور کروڑوں فرشتوں نے خداوند یسوع مسیح کے جلال اور بزرگی کی گواہی دی چنانچہ لکھا ہے" اور جب مَیں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جنکا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہوا برہ (مسیح) ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے" مکاشفہ ۵: ۱۱-۱۲۔ اِسی طرح اِس چھوٹی سی کتاب میں میری گواہی بھی اُن کے ساتھ شامل ہوکر مسیح کی اُلوہیت کی گواہی دی ہے تاکہ اُسکے بزرگ نام کو جلال پر جلال پہنچے؀ آمین (ربے چمن خان)

الوہیّتِ مسیح

باب اوّل

کلام مجسّم ہوُا۔ یوحنا ۱: ۱۴ انجیل

یسوع کے مجسّم ہونے کی وجہ

"کیونکہ وہ جس سے کسی جان کا کفارہ ہوتا ہے۔ سو لہو ہے۔" (توریت یعنے موسیٰ کی تیسری کتاب) احبار ۱۷: ۱۱ ؎

جب بنی اسرائیل مملکِ مصر میں فرعون کی غلامی میں تھے۔ تو خدا نے اُنہیں "بے عیب" برّہ کی قربانی کے خون سے کفارہ دے کر آزاد کیا۔ چنانچہ لکھا ہے (جسم میں) مسیح سے ۱۴۹۱ سال پیشتر کا نوشتہ (توریت) "تمہارا برّہ بے عیب ہونا چاہیئے۔ اور یکسالہ ہو۔ تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو۔ ۔ ۔ ۔ اور اسرائیل کے فرقے کی ساری جماعت شام کو ذبح کرے۔ اور وہ "لہو" کو لیں اور اُن گھروں کی جہاں اُسے کھائیں گے۔ اُسکے دروازے کے داہنے اور بائیں اور اُوپر کی چوکھٹ پر اُس سے چھاپ ماریں۔" (توریت) خروج ۱۲: ۵-۷ " اِس لئے کہ خدا گزریگا۔ تاکہ مصریوں کو مارے۔ اور جب وہ اُوپر کے چوکھٹے اور دونوں بازوؤں پر لہو کو دیکھیگا۔ تو خداوند دروازے سے گذر جائیگا اور ہلاک کرنے والے کو نہ چھوڑیگا۔ کہ تمہارے گھروں میں آکر تمہیں مارے۔ (توریت) خروج ۱۲: ۲۳ ؎

یہاں پر خدا نے مصر سے اور فرعون کی غلامی سے اِس بے عیب برّہ کے خون سے بنی اسرائیل کو غلامی دی ؎

اسی طرح خداوند یسوع مسیح نے بے عیب برّہ ہو کر دُنیا کی گناہ آلودہ حالت سے اُن لوگوں کی خلاصی کرائی جو اُس پر دل سے ایمان لائے۔ خدا نے اِس بے عیب برّے کے خون سے گناہوں کے کفّارے یعنے خُداوند یسوع مسیح کی اصلی قربانی کو "بھید" ہم پر کھول دیا۔ چنانچہ لکھا ہے۔ "مگر آج تک جب موسیٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہے۔ تو اُن کے دل پر پردہ پڑا رہتا ہے۔ لیکن جب کبھی اُن کا دل خداوند یسوع مسیح کی طرف پھرے گا۔ تو وہ پردہ اُٹھ جائیگا"۔ (انجیل) ۲ کرنتھیوں ۳: ۵۔ "اور قریباً ساری چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک کی جاتی ہیں۔ اور بغیر خون بہائے معافی (گناہوں کی) نہیں ہوتی۔ (انجیل عبرانیوں ۹: ۲۲) پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی "نقلیں" تو اِن کے وسیلے سے (جانوروں یعنے بکروں کے خون سے) پاک کی جائیں۔ مگر خود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں کے وسیلے سے (عبرانیوں ۹: ۲۲) تو معلوم ہوا کہ پرانے عہدنامہ یعنی موسیٰ کے وقت کی جانوروں اور بکروں کی قربانیاں اصلی چیزوں کی نقل تھیں۔

اصلی قربانی مسیح یسوع ہے

چنانچہ لکھا ہے "لیکن جب مسیح آیندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کاہن ہو کر آیا . . . . تو بکروں اور بچھڑوں کا خون لیکر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لیکر ابدی خلاصی کرائی۔ (انجیل) عبرانیوں ۹: ۱۱-۱۲ اصلی بے عیب برّہ خداوند یسوع مسیح ہے۔ (جس کا ذکر توریت میں ہے)۔ "دوسرے دن اُس نے (یوحنا نبی نے) یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا یہ خُدا کا برّہ ہے۔ جو دُنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے"۔ (انجیل) یوحنا ۱: ۲۹

"تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنے سونے چاندی کے ذریعے سے نہیں ہوئی۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔ اِس کا علم تو بنائے عالم کے پیشتر سے تھا۔ مگر ظہور آخری زمانہ میں تمہاری خاطر ہوا۔ (انجیل) ۱-پطرس ۱: ۱۸-۲۰

مسیح کے مجسّم ہونے سے ۱۴۹۰ سال پیشتر کا واقعہ ابھی ہم نے پڑھا۔ کہ کس طرح بے عیب برّہ کے خون سے بنی اسرائیل نے ملک مصر سے خلاصی پائی۔ اور اُس کا اصلی ظہور مسیح کے بے عیب برّہ ہو کر قربان ہونے سے صاف ہوا۔

یسوع مسیح کے مقدّس لوگوں کا اُس کے حق میں گیت۔ (قیامت کے وقت) "اور وہ نیا گیت گانے لگے کہ تو ہی اِس کتاب کے لینے اور اُس کی مہریں کھولنے کے لائق ہے۔ کیونکہ تو نے ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلے اور اہل زبان اور قوم میں سے (وہ جو ہر ایک قوم میں سے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے ہیں) خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا (انجیل) مکاشفہ ۵: ۹۔ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہوا برّہ (یسوع مسیح) ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے"۔ (انجیل) مکاشفہ ۵: ۱۲

ایک بڑا بھید

"خدا کے گھر یعنے زندہ خدا کی کلیسیا (Church) ہیں جو حق کا ستون اور بنیاد ہے۔ کیونکر برتاؤ کرنا چاہیئے۔ اِس میں کلام نہیں۔ کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنی وہ (یعنی خدا۔ اسم اشارہ بعید)

سافتہ کی آیت میں خدا ہے) جو جسم میں ظاہر ہوا - اور رُوح میں راستباز ٹھیرا - اور فرشتوں کو دکھائی دیا۔ اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی - اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا - (انجیل) ا تیمتھیس ۳: ۱۵ - ۱۶ - اِس سے ہم نے معلوم کیا کہ یہ بھید جو بڑا ہے - وہ یہ ہے اِن آیتوں میں بتایا گیا ہے - کہ خدا جسم میں ظاہر ہوا - اور اُس کے مجسم ہونے کی وجہ ہم نے معلوم کی - کہ وہ اپنے پاک خون سے ہمارے گناہوں کا کفارہ دے ۔

"کیونکہ جس سے کسی جان کا کفارہ ہوتا ہے وہ لہو ہے" (توریت) اور بغیر خون بہائے معافی نہیں (انجیل) ۔

ہاں یہ بھید تو واقع ہی بڑا ہے - اِس لئے آپ اپنے دماغ سے نہیں بلکہ خدا کے رُوح سے اِسے سمجھ سکتے ہیں - اگر آپ اِس بھید کو سمجھنا چاہتے ہیں تو لکھا ہے - "پس اب سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے ہاں اگرچہ مسیح کو بھی **جسم کی حیثیت سے جانا تھا** - مگر اب سے نہیں جانیں گے - (انجیل) ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۶ - کیونکہ اگر آپ اُس کے جسم کا مقابلہ عام لوگوں کے گناہ آلودہ جسموں کے ساتھ کریں گے - تو آپ اِس بھید کو نہ سمجھ سکیں گے - اِس لئے اِس بھید کو سمجھنے کے لئے یہ ضرور کہنا پڑیگا "مسیح کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے" - مگر اب سے نہیں جانیں گے ۔

ہاں وہ مجسم ہوا - اور جسم ہی میں صلیب پر چڑھا اور جسم ہی میں اُس نے اپنا خون بہایا اور جسم ہی میں مرا - لیکن **کلام خدا** تھا - یوحنا ۱: ۱ - اور **خدا رُوح** ہے - یوحنا ۴: ۲۴ - ہاں واقع یہ بھید ہے - یسوع مسیح جسم میں مرا مگر رُوح میں نہیں - کیونکہ ہمیں معلوم ہے - کہ خدا رُوح ہے اور خدا کا رُوح

ہمیشہ زندہ ہے - جسم کی موت سے خداوند یسوع مسیح نے اپنے جسم کی قربانی سے ہمارے لئے ہمیشہ کی زندگی کا کام پورا کیا - چنانچہ لکھا ہے "وہ جسم میں ظاہر ہوا - اور رُوح میں راستباز ٹھیرا" اِس لئے کہ یسوع مسیح **رُوح اللہ** ہے - اور کلام رُوح اللہ کو جو یسوع مسیح کی **صفت** ہے خدا کہتا ہے - یعنے **خدا رُوح** ہے - پس ثابت ہوا اور معلوم ہوا کہ یسوع مسیح ہی خدا ہے اور اُس کے جسم میں ظاہر ہونے کا مطلب ایمانداروں کو ہمیشہ کی زندگی دینا ہے ۔

باب دوئم

انبیا اور یسوع مسیح کا مقابلہ

(جسم میں) مسیح سے تقریباً ۸۰۰ سال پیشتر یوئیل نبی کا نوشتہ - "اور ایسا ہوگا جو کوئی خداوند کا نام لیگا - سو نجات پائیگا" (انبیا کے صحیفے) یوئیل ۲: ۳۲

پورا ہوا "کہ اگر تو یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے ... تو نجات پائیگا" انجیل (رومیوں ۱۰: [illegible]

اور اِسی آیت کے تعلق میں آگے یُوں لکھا ہے:

"جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائیگا" رومیوں ۱۰: ۱۳ (انجیل)

پھر لکھا ہے -

خدا کی کلیسیا (مقدس لوگ) کے نام جو کرنتھس میں ہے - "یعنے اُن کے نام جو مسیح یسوع میں پاک کئے گئے - اور مقدس لوگ ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے **خداوند یسوع مسیح** کا نام لیتے ہیں - (انجیل) ۱ کرنتھیوں ۱: ۲ ۔

ساؤل کا خداوند یسوع مسیح کا رسول مقرر ہونا (حننیاہ نے ساؤل کو کہا جو بعد میں مسیح کا رسول ہوا) "اب کیوں دیر کرتا ہے۔ اٹھ، بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر (یسوع مسیح کا) اپنے گناہوں کو دھو ڈال۔" (انجیل) اعمال ۲۲: ۱۶

یوایل نبی نے مسیح کے مجسم ہونے سے تقریباً ۸۰۰ سال پیشتر یہ پیشینگوئی کی تھی "جو کوئی **خداوند** کا نام لیگا نجات پائیگا۔" جو مسیح کے حق میں پوری ہوئی تو مسیح صرف ایک نبی ہی نہیں بلکہ **خداوند ہے**۔

(پطرس مسیح کے رسول کا بیان) "اور جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات پائیگا۔" (انجیل) اعمال ۲: ۲۱۔ اسی دن تقریباً ۳۰۰۰ آدمی مسیح خداوند یسوع پر ایمان لائے اور **نجات پائی**۔

مسیح صرف ایک نبی ہی نہیں بلکہ نبی سے بڑا یعنی **خداوند ہے**۔ چنانچہ لکھا ہے۔ (یسوع مسیح نے کہا) "دکھن کی ملکہ اس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھ کر انہیں مجرم ٹھیرائیگی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی۔ اور دیکھو یہاں **وہ ہے** (یسوع مسیح) **جو سلیمان سے بھی بڑا ہے**۔" (انجیل) لوقا ۱۱: ۳۱

"نینوہ کے لوگ اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر انہیں مجرم ٹھیرائینگے کیونکہ انہوں نے یونس (یوناہ نبی) کی منادی پر توبہ کر لی۔ اور دیکھو یہاں **وہ ہے** (یسوع مسیح) **جو یونس** (یوناہ نبی) **سے بھی بڑا ہے**۔" (انجیل) لوقا ۱۱: ۳۲

سلیمان بادشاہ اور یونس نبی دونوں خدا کے چنے ہوئے بندے ہیں۔ اور یسوع مسیح نے کہا "**یہاں وہ ہے جو ان سے بھی بڑا ہے**۔"

عزیزو یسوع مسیح صرف ایک نبی ہی نہیں۔ کیونکہ نبی دوسرے نبی سے بڑا نہیں ہو سکتا۔ جیسے ایک آدمی کا درجہ بی۔ اے۔ پاس کا ہے۔ اور دوسرے کا درجہ بھی بی۔ اے۔ پاس کا ہے۔ تو درجہ میں وہ دونوں برابر ہوئے لیکن اگر کسی تیسرے کا درجہ ایم۔ اے۔ پاس کا ہو۔ تو بی۔ اے پاس کا درجہ ایم۔ اے پاس والے کے برابر نہ ہوا۔ بلکہ ایم۔ اے پاس والے کا درجہ بی۔ اے پاس والے کے درجہ سے بڑا ہے۔ اسی طرح یسوع مسیح نے کہا **یہاں وہ ہے۔ جو یونس سے بھی بڑا ہے**۔ یونس یا یوناہ ایک نبی ہوا ہے۔ اور خداوند یسوع مسیح اُس سے بھی بڑا ہے۔ اور نبی سے **بڑا خدا ہے** جو مسیح کو صرف نبی مانتا ہے۔ وہ نہیں بلکہ جو اُسے **خداوند مانتا ہے وہ نجات پائیگا**۔ "خداوند ہی خدا ہے۔ اور اُس کے سوا کوئی نہیں ہے" استثنا ۴: ۳۵۔ (توریت)۔ اور انہیں باہر لا کر کہا۔ اے صاحبو میں کیا کروں کہ **نجات** پاؤں۔ انہوں نے کہا۔ "**خداوند یسوع** پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات پائیگا۔" (انجیل) اعمال ۱۶: ۳۰-۳۱ تو کیا ہوا لکھا ہے۔ "اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لیا ۔۔۔۔ اور اپنے سارے گھرانے سمیت ایمان لا کر بڑی خوشی کی۔" (انجیل) اعمال ۱۶: ۳۳-۳۴

کیا آپ خداوند یسوع پر ایمان لا کر دلی خوشی چاہتے ہیں

صرف خدا انسان کے دل کو جانتا ہے

(جو مسیح سے ۹۰۰ سال پیشتر کا نوشتہ (انبیا کے صحیفے)

سلیمان کی خدا سے دعا:۔

اے **خداوند میرے خدا**۔ اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان

دھرا"۔ (انبیا کے صحیفے) ۱ سلاطین ۸ : ۳۸۔

اور آگے چل کر اسی دُعا میں یُوں کہتا ہے :۔

کہ" **تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دل کو جانتا ہے**۔ (۱ سلاطین مسیح کے حق میں یہ نوشتہ پُورا ہُوا۔

" لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہ کرتا تھا اِس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور اِس کی حاجت نہ رکھتا تھا۔ کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ (یسوع) **آپ جانتا تھا۔ کہ اِنسان کے دل میں کیا کیا ہے**"۔ (یُوحنا ۲ : ۲۴ - ۲۵ انجیل)۔

یہاں پر معلوم ہُوا۔ کہ یسوع سب کو جانتا تھا۔ کہ اِنسان کے دِل میں کیا کیا ہے۔ جیسے یعنی ہر ایک بنی آدم کے دِل کو جاننے والے کو سلیمان اپنی دُعا میں یُوں کہتا ہے۔ **اے خُداوند میرے خُدا**

سموایل خُدا کا نبی تھا۔ چنانچہ لکھا ہے۔ " سموایل خُداوند کا نبی مقرر ہُوا"۔ (انبیا کے صحیفے) ۱ سموایل ۳ : ۲۱۔ واقع یُوں ہے :۔

خُدا نے سموایل نبی سے کہا۔ کہ مَیں تجھے بیت اللحمی یسّی کے پاس بھیجتا ہوں۔ مَیں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھیرایا ہے (انبیا کے صحیفے) ۱ سموایل ۱۶ : ۱۔ ساتھ ہی یہ بھی کہا۔ کہ مَیں جس کا نام تجھے بتاؤں اُسے ممسوح کرنا۔ ۱ سموایل ۱۶ : ۳ (انبیا کے صحیفے)۔ سو سموایل نبی خُدا کے کہنے کے مطابق یسّی کے پاس گیا۔ یسّی کے آٹھ بیٹے تھے داؤد یسّی کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ سات بڑے بیٹے سموایل نبی کے آنے پر گھر پر تھے۔ اور داؤد باہر بھیڑ بکریاں چرا رہا تھا۔ سموایل نبی نے یسّی کے سب سے بڑے بیٹے الیاب پر نظر کی۔ الیاب بہت خوبصورت تھا۔

اُس کا چہرہ چمکدار اور قد اُونچا تھا۔ سموایل نبی نے الیاب پر نظر کی اور بولا۔ یہ خُداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہے۔ پر خُداوند نے سموایل سے کہا کہ مَیں نے اُسے ناپسند کیا۔ کہ خُداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا۔ کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے۔ پر **خُداوند دل پر نظر کرتا ہے**۔ (انبیا کے صحیفے) ۱ سموایل ۱۶ : ۶ - ۷۔

یہاں پر معلوم ہُوا۔ کہ سموایل جو ایک نبی تھا۔ اِنسان کے دل کو معلوم نہیں کر سکتا تھا۔ جب تک خُدا نے اُسے نہیں بتایا۔ بلکہ داؤد کی جگہ اُس نے الیاب کی ظاہری خوبصورتی اور جوانی کی وجہ سے غلط نتیجہ نکالا۔

اِسی طرح اگر یسوع مسیح بھی صرف ایک نبی ہی ہوتا۔ تو لوگوں کے دِل کو نہ جان سکتا تھا۔ لیکن یُوحنا کی گواہی انجیل میں یوں ہے۔ کہ یسوع سب کو جانتا تھا۔ کہ **اِنسان کے دِل میں کیا کیا ہے**۔ اب سلیمان اپنی دُعا میں کہتا ہے۔ کہ تُو ہی اکیلا بنی آدم کے دِل کو جانتا ہے۔ اور خود ایک برگزیدہ ہوتے ہُوئے بھی اِنسان کے دِل کو نہیں جانتا۔ کیونکہ اگر جانتا ہوتا۔ تو پھر یُوں نہ کہتا۔ کہ **تُو اکیلا**" اور اِنسان کے دِل کے جاننے والے کو کہتا ہے۔ **اَے خُداوند میرے خُدا**۔ جو مسیح کے حق میں اِنسانوں کے دلوں کو جاننے کی وجہ سے پورے ہُوئے۔

کیونکہ دِلوں کو جاننے والا صرف ایک ہے۔ اور معلوم ہُوا۔ کہ یسوع مسیح سب کے دلوں کو جانتا ہے۔ پس یسوع مسیح ہی **اکیلا خُدا ہے**۔

(جسم میں مسیح سے قریباً ۹۴۵ سال پیشتر کا نوشتہ۔ (انبیا کے صحیفے)

" اور خُداوند کی رُوح مجھ پر پڑی۔ اور اُس نے مجھ سے کہا۔ کہ یہ کہہ۔ **خُداوند** یُوں فرماتا ہے۔ کہ اے اہلِ اسرائیل تم نے یُوں یُوں کہا۔ مَیں تمہارے دِل

کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں آتے ہیں ایک ایک جانتا ہوں۔ (حزقی ایل ۱۱: ۵) انبیا کے صحیفے۔ مطلب یہ کہ خداوند ہی اسرائیل کے دل کے ایک ایک خیال کو جانتا تھا۔

مسیح کے حق میں پورا ہوا۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"وہ **خدا کا بیٹا** جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں۔ یہ کہتا ہے . . . . . . اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا۔ اور ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ **گردوں اور دلوں کے جانچنے والا میں ہوں**"۔ انجیل (مکاشفہ ۲: ۱۸ اور ۲۳)

خدا کی مسیح کے لئے گواہی

"اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا **بیٹا** ہے جس سے میں خوش ہوں"۔ (متی ۳: ۱۷ انجیل) تو معلوم ہوا کہ خدا کا بیٹا یعنی مسیح **گردوں اور دلوں کو جانچنے والا** ہے۔ اور دلوں اور گردوں کو جانچنے کی وجہ سے حزقی ایل نبی کے نوشتے کے مطابق **خداوند خدا** ہے۔

"کیا آپ اُسے اپنا خداوند مانتے ہیں؟" "انہوں نے یہ سن کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا"۔ (اعمال ۱۹: ۵ انجیل)۔

باب سوم
فرشتوں اور لوگوں کی پرستش

سوائے خدا کے جس نے آسمان اور زمین اور اُن میں سب چیزیں پیدا کیں، کسی دوسرے کی عبادت کرنا سویلے کے پہلے دو حکموں کو توڑنا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہ عبادت اور پرستش صرف خدا ہی کی کرنی جائز ہے۔ (توریت، خروج ۲۰: ۱-۶)۔

(جسم میں) مسیح سے تقریباً ۷۱۲ سال پیشتر کی **پیشینگوئی** (انبیا کے صحیفے)

"میری طرف رجوع لاؤ تاکہ تم نجات پاؤ۔ اے زمین کے سب رہنے والو۔ کہ **میں خدا ہوں**۔ اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں نے اپنی حیات کی قسم کھائی ہے۔ کلام صدق میرے منہ سے نکلا ہے اور نہ پھریگا۔ کہ ہر ایک گھٹنہ میرے آگے جھکیگا"۔ (یسعیاہ ۴۵: ۲۲-۲۳ انبیا کے صحیفے) یہاں پر خدا نے قسم کھا کر یسعیاہ نبی کی معرفت پیشینگوئی کی ہے۔ کہ ہر ایک گھٹنہ میرے آگے جھکیگا یعنے اُسی کی عبادت، اور پرستش کی جائے گی۔

مسیح کے حق میں پوری ہوئی

"تاکہ **یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنہ ٹکے**۔ خواہ آسمانیوں کا ہو۔ خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں"۔ (انجیل فلپیوں ۲: ۱۰)۔ یسعیاہ نبی کی معرفت جس نے کہا۔ کہ ہر ایک گھٹنہ میرے آگے جھکیگا۔ وہ خدا ہے۔ اور وہ نوشتہ مسیح کے حق میں پورا ہوا۔ کہ ہر ایک گھٹنہ یسوع کے نام پر ٹکے۔ پس یسوع مسیح یسعیاہ نبی کے نوشتہ کے مطابق خدا ہوا۔ کیونکہ لکھا ہے۔ "کہ **میں خدا ہوں**" جس کے سامنے ہر ایک گھٹنہ ٹیکا جائیگا۔

(جسم میں) مسیح سے ۷۲۵ سال پیشتر کی پیشینگوئی (انبیا کے صحیفے)۔ "باوجود اس کے خداوند یوں فرماتا ہے۔ "دیکھو میں صیحون میں بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھوں گا۔ ایک آزمایا ہوا۔ پتھر کونے کے سرے کا ایک مضبوط نیو والا پتھر "**اُس پر جو ایمان لائے** شرمندہ نہ ہوگا"۔ (یسعیاہ ۲۸: ۱۶- انبیا کے صحیفے)۔

مسیح کے حق میں پوری ہوئی

"جس (مسیح) کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔" (انجیل) (متی ۲۱: ۴۲)۔ یسوع مسیح ناصری جس کو تم نے صلیب دی . . . . یہ وہی پتھر ہے۔ جسے تم معماروں نے حقیر جانا۔ اور وہ (یسوع مسیح) کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔ (اعمال ۴: ۱۰-۱۱، انجیل)۔ تو معلوم ہوا۔ کہ کونے کا سرے کا پتھر مسیح ہے ۔

اب یسعیاہ نبی کہتا ہے۔ جو اُس پتھر یعنی یسوع مسیح پر ایمان لائے گا۔ شرمندہ نہ ہوگا۔ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ ۔

پھر یوں لکھا ہے۔ کہ "اگر تُو اپنی زبان سے **یسوع کے خُداوند** ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے۔ کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو **نجات** پائے گا۔" (رومیوں ۱۰: ۹، انجیل) چنانچہ کتاب مقدس (یسعیاہ ۲۸: ۱۶) یہ کہتی ہے۔ کہ جو کوئی اُس (یہاں اُس اسم اشارہ بعید ہے جو لفظ یسوع کے لئے استعمال ہوا ہے) پر ایمان لائے گا۔ وہ شرمندہ نہ ہوگا۔ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ فرق نہیں۔ کیونکہ وُہی (یسوع) سب کا خُداوند ہے۔ اور **اپنے سب دُعا مانگنے والوں کے لئے فیاض ہے۔**"

سو یہ سب آیتیں بتاتی ہیں۔ کہ یسوع سے دُعا مانگی جاتی ہے۔ جو صرف خدا ہی سے مانگی جاتی ہے ۔

جس طرح ہم نے معلوم کیا کہ ہر ایک گھٹنہ مسیح کے سامنے ٹیکیگا۔ اسی طرح ہم نے یہ بھی معلوم کیا۔ کہ یسوع سے دُعا بھی

مانگی جاتی ہے۔ اور جب تک کوئی انسان اُس کے خُداوند ہونے کا اقرار دل سے نہ کرے کیونکر اُس سے دُعا مانگ سکتا ہے؟ چنانچہ لکھا ہے۔ مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا مانگیں؟ (رومیوں ۱۰: ۱۴، انجیل) ۔

شاگردوں نے خُداوند یسوع سے دُعا مانگی۔

"پس یہ ستفنس (خُداوند یسوع مسیح کا شاگرد) کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا مانگتا رہا۔ **اے خُداوند یسوع میری روح کو** قبول کر۔" (اعمال ۷: ۵۹) انجیل ۔

ہاں جو اُس پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں۔ اُسے خُداوند کہہ کر اُس سے دُعا مانگتے ہیں ۔

اگر آپ سچے دل سے یسوع کو اپنا خُداوند اپنی زبان سے اقرار کرکے مانیں۔ اور اپنے دل سے ایمان لائیں۔ کہ اُس نے صلیبی موت آپ کے گناہوں کے لئے برداشت کی۔ اور زندہ ہوا۔ تو وہ آپ کو موت اور جہنم کے ابدی ہلاکت سے نکال کر ہمیشہ کی زندگی میں داخل کرے گا۔ اگر آپ دلی طور پر ان دونوں باتوں کو دل سے مانتے ہیں۔ تو لکھا ہے۔

"**تو نجات پائیگا**" (رومیوں ۱۰: ۹) انجیل

علم۔ جائداد۔ بڑے خاندان میں پیدا ہونا۔ اور فلاسفی اور منطق۔ اپنے کرم یا اپنے کام نجات کے لئے بے کار ہیں۔ کیونکہ لکھا ہے "کہ ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجیاں کی سی ہیں۔ یسعیاہ ۶۴: ۶ بہت سی جگہوں کا یاترا کرنا۔ ہزار روپیہ کی آمدنی میں سے پچاس روپے

خیرات کرنا۔ امیر ہونے کی حیثیت میں ہسپتال یا سرائے کھول دینا۔ رسم کے طور پر نماز پڑھ لینا۔ اور اس طرح کے اپنے بنائے ہوئے کرم یا اپنی راستبازیاں خدا کے سامنے گندی دھجیاں ہیں اگر اس قسم کی اپنی سمجھ کی راستبازی آپ کو گناہ سے نہیں بچا سکتی۔ تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر ان باتوں کے باوجود نفسانی اور جسمانی خواہش آپ کے دل میں ہوں۔ تو کیا واقعی یہ گندی دھجیاں نہیں۔ اگر انسان روپے سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ تو غریب بیچارے تو روپیہ خرچ کرکے یاترا نہیں کر سکتے ہیں۔ نہ ہسپتال کھول سکتے ہیں۔ نہ بہت سی آمدنی ہے۔ کہ بہت سارا روپیہ دوسروں کو خیرات کریں۔ تو پھر تو ایسا آدمی پچاس روپے خیرات کرنے سے اور باقی روپیہ شراب خوری اور نفسانی خواہشوں کو پورا کرکے نجات حاصل کرے۔

لیکن لکھا ہے۔ کہ "تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعے نہیں۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے" (۱ پطرس ۱: ۱۸-۱۹) انجیل۔ یہ تو خدا کی بخشش ہے۔ "کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلے فضل ہی سے نجات ملی۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے" (افسیوں ۲: ۸-۹) انجیل۔

پھر ایک غریب اور امیر بڑا اور چھوٹا خدا کے نزدیک ایک برابر ہے۔ بشرطیکہ وہ ایمان لائے۔

"کیا تو خدا کے بیٹے (یسوع) پر ایمان لاتا ہے" (یوحنا ۹: ۳۵) انجیل

(اندھا جو خداوند یسوع سے بینا ہو چکا تھا)

"اس نے کہا۔ اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں۔ اور اسے (یسوع کو) سجدہ کیا" (یوحنا ۹: ۳۸) انجیل

خداوند یسوع مسیح نے اس اندھے کا سجدہ قبول کیا۔ جس کی آنکھیں خداوند نے کھولیں تھیں۔ اور سجدہ صرف خدا ہی کو کیا جاتا ہے۔

تو آپ خود سوچیں کہ خداوند یسوع کیا ہے؟ پھر لکھا ہے۔
"اور جب پہلوٹھے کو (یسوع کو) دنیا میں پھر لاتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ خدا کے سب فرشتے اسے (خداوند یسوع کو) سجدہ کریں" (عبرانیوں ۱: ۶) انجیل۔

تو معلوم ہوا کہ سب فرشتے بھی خداوند یسوع مسیح کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور پھر لکھا ہے۔

"فرشتوں کی آواز سنی۔ جن کا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے۔ کہ ذبح کیا ہوا برہ (خداوند یسوع مسیح) ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے" (مکاشفہ ۵: ۱۱-۱۲) انجیل

"اور چاروں جانداروں نے آمین کہی اور بزرگوں نے گر کے سجدہ کیا" (مکاشفہ ۵: ۱۴) انجیل۔

تین مجوسیوں کا خُداوند یسُوع مسیح کو سجدہ

"کیونکہ پُورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔" (متی ۲:۲، انجیل)۔ "اور اُس (خُداوند یسُوع) کے آگے گِر کے سجدہ کیا۔" (متی ۲:۱۱) انجیل۔

شاگردوں کا خُداوند یسُوع کو سجدہ

"اور دیکھو یسُوع انہیں ملا۔ اور کہا۔ سلام۔ انہوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے۔ اور اُسے سجدہ کیا۔" (متی ۲۸:۹، انجیل)۔ "اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے۔ جو یسُوع نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا۔ اور اُسے دیکھ کر سجدہ کیا۔" (متی ۲۸: ۱۶، ۱۷، انجیل)

اِن تمام آیتوں سے معلُوم ہُوا۔ کہ خُداوند یسُوع مسیح کی حمد و تمجید کی جاتی ہے۔ نہ صرف اِنسان۔ نہ صرف رسُول اور اُس کے شاگرد بلکہ سب فرشتے بھی اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ اُس کے سامنے اپنے آپ کو جُھکاتے ہیں۔ اُس کی عبادت کرتے ہیں۔ اُسے سجدہ کرتے ہیں۔ اور اُس سے دُعا مانگتے ہیں۔

ہاں! ابھی ہم نے کلام کے حوالے میں پڑھا۔ کہ ہر ایک گھٹنا خُداوند کے سامنے ٹِکے گا۔ اور وہ یسُوع مسیح کے حق میں پُورا ہُوا۔

کیونکہ سب فرشتے۔ رسُول۔ شاگرد اور سب لوگ یسُوع مسیح کو سجدہ کرتے ہیں۔ اُس سے دعا مانگتے ہیں۔ اُس کی تعریف اور حمد گاتے ہیں۔ اِس لئے یسُوع مسیح خدا ہے۔

"جو اُس پر ایمان لاتا ہے۔ اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا

(یوحنا ۳:۱۸، انجیل)۔

توما کی گواہی

"آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے۔ اور توما اُن کے ساتھ تھا۔ اور دروازے بند تھے۔ تو یسُوع آیا۔ اور بیچ میں کھڑا ہو کر بولا تمہاری سلامتی ہو۔" (یوحنا ۲۰:۲۶، انجیل)

خُداوند یسُوع کے شاگرد ایک جگہ جمع تھے۔ دروازے سب طرف سے بند تھے اور جب تک دروازہ کھولا نہ جائے۔ کوئی "اِنسان" اُس کے اندر داخل نہ ہو سکتا تھا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ دروازے بند تھے۔ لیکن خُداوند یسُوع مسیح دروازوں کے بند ہوتے ہوئے بھی اُن کے بیچ میں آ گیا۔ ہوشعنا خداوند یسُوع مسیح ہوشعنا خداوند یسُوع مسیح۔

خُداوند یسُوع مسیح نے کہا۔ "زمین و آسمان ٹل جائیں گے۔ لیکن اُس کے مُنہ سے نِکلا ہُوا کلام کبھی ٹل نہیں سکتا۔" واقعی خُداوند یسُوع مسیح نے جو کچھ کہا۔ درست ہے۔ "حق مَیں ہوں" (یوحنا ۱۴:۶) انجیل)۔

"جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں۔ میں اُن کے بیچ میں ہوں۔" (متی ۱۸:۲۰، انجیل)

یسُوع آیا۔ وہ بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تمہاری سلامتی ہو۔ صرف اِنسان کی حالت میں کبھی شاگردوں نے انسان کو بند دروازوں کی حالت میں گھُس کے اندر آتے نہیں دیکھا۔

عزیزو! عجیب بھید۔ عجیب طاقت۔ ہلیلویاہ

"پھر اُس (خداوند یسوع) نے توما سے کہا۔ اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ۔ اور اپنا ہاتھ لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو۔ (یوحنا ۲۰: ۲۷) انجیل ۔

توما کی آنکھیں اِس بڑے بھید کو نہ پہچان سکیں۔

جب یسوع نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولیں۔ تو اُس نے گواہی دی اور کہا۔ ایک بات میں جانتا ہوں۔ کہ میں اندھا تھا۔ اب بینا ہوں۔ (یوحنا ۹: ۲۵، انجیل) اندھا جو بینا ہو گیا تھا۔ اُس نے یہ بھی کہا۔ کہ "ایسی بڑی بات دُنیا کے شروع سے کبھی نہیں ہوئی تھی۔" (یوحنا ۹: ۳۲، انجیل) جب اُس کی آنکھیں کھل گئیں۔ تو اُس پر بھید کھل گیا۔ کہ انسان کی حالت میں **خدا کی صورت** ہے۔ اور سجدہ کیا۔" (یوحنا ۹/۳۸، انجیل)

اسی طرح جب توما نے ایک عجیب نظارہ دیکھا۔ کہ بند دروازوں کی حالت میں بھی یہ کمرے میں آ گیا۔ اور ساتھ خداوند یسوع مسیح نے اپنی صلیبی ضرب بھی اُس کو دکھائی۔ تو اُس کی بند آنکھیں بھی کھل گئیں۔ اور معلوم کیا۔ کہ یہ صرف یسوع ہی نہیں۔ صرف مسیح ہی نہیں۔ **بلکہ خدا ہے** ۔

چنانچہ لکھا ہے۔ "توما نے جواب میں اُس (خداوند یسوع) سے کہا۔" **اے میرے خداوند۔ اے میرے خدا۔** (یوحنا ۲۰: ۲۸، انجیل)

عزیزو! خدا آپ کو توفیق دے۔ جیسے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور جیسے توما کے دل کی آنکھیں کھل گئیں

اسی طرح آپ کی آنکھیں کھل جائیں۔ اور خداوند یسوع کے زخموں کا دردناک صلیب کا نظارہ آپ کی آنکھوں میں آ جائے اور کہہ سکیں۔ "اے میرے خداوند۔ اے میرے خدا"۔

(باب چہلم ۴۰)

دیگر پیشین گوئیاں اور مسیح کی الوہیت

(جسم میں) مسیح سے ۷۱۲ سال پیشتر کی پیشینگوئی (انبیا کے صحیفے)

"بیابان میں منادی کرنے والے کی آواز۔ تم خداوند کی راہ تیار کرو۔ صحرا میں ہمارے **خدا** کے لئے ایک سیدھی شاہراہ تیار کرو۔" (یسعیاہ ۴۰: ۳، انبیا کے صحیفے)

یوحنا نبی کے حق میں پوری ہوئی | **بیابان میں منادی کرنے والا۔** "یہ (یوحنا بپتسمہ دینے والا) وہی ہے۔ جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں ہوا۔ کہ "بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے۔ خداوند کی راہ تیار کرو۔ اُس کے (خدا کے) راستے سیدھے بناؤ۔" (متی ۳: ۳، انجیل)

مسیح کے حق میں پوری ہوئی (۱) **خداوند کی راہ** (۲) **ہمارے خدا کے لئے** ۔

دوسرے دن اُس نے (یوحنا نے) یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا (الہامی) یہ **خدا کا برہ** ہے۔ جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ یہ وہی ہے۔ (یسعیاہ نبی کی پیشینگوئی والا) جس کی بابت میں نے کہا تھا۔ ایک شخص میرے "بعد" آتا ہے۔ جو مجھ

سے مُقدم ٹھہرا۔" کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔" (یوحنا ۱: ۲۹-۳۰ انجیل)۔

جسم کے لحاظ سے تو یوحنا خداوند یسوع مسیح سے پہلے پیدا ہوا۔ اور جسم کے لحاظ سے بڑا ہے۔ لوقا کی انجیل کے پہلے اور دوسرے باب میں یوحنا کی پیدائش اور خداوند یسوع مسیح کے مجسم ہونے کی حالت کنواری مریم سے صاف طور پر دی ہوئی ہے۔

یوحنا باوجود جسم میں خداوند یسوع مسیح سے بڑا ہونے کے (پیدائش کے لحاظ سے) خداوند یسوع مسیح کے حق میں کہتا ہے۔ کہ "مسیح مجھ سے مقدم ٹھہرا۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔"

جس طرح یوحنا نے جسم کی حالت کا خیال نہ رکھتے ہوئے رُوح القدس کی معرفت یہ دریافت کیا اور گواہی دی۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اسی طرح ہم بھی مسیح یسوع کو "جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے (۲ کرنتھیوں ۵: ۱۶ انجیل)۔

یسعیاہ نبی کی پیشین گوئی مسیح کے حق میں پوری ہوئی۔ جس میں لکھا ہے۔ (۱) خداوند کی راہ (۲) ہمارے خدا کے لئے۔

اور دونوں حالتیں مسیح کے حق میں پوری ہوئیں۔ کیونکہ یوحنا نے یسوع مسیح ہی کے لئے راہ تیار کیا۔ جسے پیشین گوئی میں خدا کہا گیا ہے۔

مسیح سبھوں کے اُوپر خدا ہے

زبور کا نوشتہ "کیونکہ اے خداوند تو ساری زمین پر بالا ہے۔ اور سارے معبودوں سے نہایت سربلند ہے۔" زبور ۹۷: ۹

مسیح کے حق میں پورا ہوا "جو اوپر سے آتا ہے۔ وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے۔ اور زمین ہی کی کہتا ہے۔ جو (خداوند یسوع مسیح) آسمان سے آتا ہے۔ وہ سب سے اوپر ہے۔" (یوحنا ۳: ۳۱ انجیل)۔

اور پھر لکھا ہے۔

"قوم کے بزرگ انہیں (یہودیوں) کے ہوئے ہیں۔ اور جسم کی رُو سے مسیح بھی انہیں میں سے ہوا۔ جو سب کے اوپر ابد تک خدائے محمود ہے۔" (رومیوں ۹: ۵ انجیل)

وہی پولوس رسول جس نے کہا "ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جسم کی حیثیت سے جانا تھا۔ مگر اب نہیں جانیں گے۔" یہاں پر خود بھی اس بات پر عمل کرتا ہے۔ اور گو جسم کی رُو سے مسیح یہودیوں میں سے ہے۔ تو بھی پولوس رسول اس کے جسم کی حیثیت میں آنے سے ٹھوکر نہیں کھاتا اور کہتا ہے:

جو سب کے اُوپر خدائے محمود ہے۔

اگر آپ مسیح کے مجسم ہونے کی وجہ سے اس بھید کو

سمجھنے سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور اُس کی اُلوہیت کا بھید نہیں سمجھ سکتے تو پولوس رسول کا علمی نمونہ لے کر اُس آیت کو یاد کرو۔ کہ ہم مسیح کو اب سے "جسم کی حیثیت سے نہیں پہچانیں گے!" اگر آپ سچے دل سے ایمان لائیں۔ تو روح القدس خود آپ کے دل کو کھول دے گا۔ کاش کہ آپ بھی یہ دل سے کہہ سکیں:۔

"جو سب کے اوپر ابد تک خدائے محمود ہے"

مسیح چوپان یا چرواہے کی حیثیت میں خدا

(Shepherd)

ترجمہ چوپان۔ گڈریا۔ شبان۔ گلہ بان۔ چرواہا۔
(The student Handy Dictionary English and With Urdu, Allahabad)

(نمبر ۱) مسیح سے تقریباً ۷۱۱ سال پیشتر کی پیشین گوئی "دیکھو خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آئیگا۔ اور اُس کا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُس کا صلہ اُس کے ساتھ ہے اور اُس کا اجر اُس کے آگے وہ (خداوند خدا) چوپان کی مانند گلہ چرائے گا (یسعیاہ ۴۰: ۱۰-۱۱، انبیا کے صحیفے)۔

یسوع مسیح کے حق میں پوری ہوئی | یسوع نے اُن سے پھر کہا (یوحنا ۱۰: ۷، ۱۱ انجیل)۔

(۱) "اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے" (یوحنا ۱۰: ۱۱، انجیل)۔

(۲) "بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح" (عبرانیوں ۱۳: ۲۰، انجیل)۔

(۳) اور جب سردار گلہ بان (خداوند یسوع مسیح) ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرہ ملے گا۔ جو مرجھانے کا نہیں" (۱ پطرس ۵: ۴، انجیل)۔

یسعیاہ نبی کی پیشین گوئی میں لکھا ہے۔ دیکھو خداوند خدا آئیگا۔ وہ چوپان کی طرح گلہ چرائیگا۔

تو اوپر والی ہر سہ حالتیں مسیح کو چوپان ثابت کرتی ہیں۔ اس لئے یسوع مسیح چوپان کی حیثیت میں پیشین گوئی کے مطابق "خداوند خدا ہے"۔

یسوع مسیح بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند

(۱) زبور کا نوشتہ اُس کا جو الوہی (Gods) خدا ہے۔ شکر

کرو۔ کہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔ اُسی کا شکر کرو۔ "جو خداوندوں کا خداوند ہے۔ کہ اُس کی رحمت ابدی ہے"۔ (زبور ۱۳۶: ۲-۳)

(۲) (جسم میں) مسیح سے ۱۴۵۱ سال پیشتر کا نوشتہ (توریت) موسیٰ کی پانچویں کتاب۔ "کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں (Gods) کا خدا ہے۔ اور خداوندوں کا خداوند۔ (استثنا ۱۰: ۱۷، توریت)

(۳) (جسم میں) مسیح سے ۶۰۳ سال پیشتر کا نوشتہ۔ "بادشاہ نے دانی ایل نبی سے کہا۔ کہ حقیقت میں تیرا خدا الہوں کا الہٰ اور بادشاہوں کا خداوند ہے"۔ (دانی ایل ۲: ۴۷، انبیا کے صحیفے)۔

تینوں نوشتے یسوع مسیح کے حق میں پورے ہوئے

"اُس کا نام کلام خدا کہلاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے۔ "بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند"۔ (مکاشفہ ۱۹: ۱۳، ۱۶، انجیل)۔

پھر لکھا ہے "اور برہ اُن پر غالب آئیگا۔ کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے"۔ (مکاشفہ ۱۷: ۱۴، انجیل) اور وہ برہ یسوع مسیح ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

(یوحنا نبی) اُس نے یسوع پر جو جا رہا تھا۔ نگاہ کرکے کہا۔ "یہ خدا کا برہ ہے"۔ (یوحنا ۱: ۳۶، انجیل)۔

تو معلوم ہوا کہ برہ یسوع مسیح کا نام ہے۔ اب یوں پڑھیں اور یسوع مسیح اُن پر غالب آئیگا۔ کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ پس تمام نوشتوں سے معلوم ہوا کہ مسیح یسوع الہوں کا خدا اور خداوندوں کا خداوند ہے۔

باب پنجم

خداوند یسوع مسیح کی شان اور جلال

یسعیاہ نبی کا نوشتہ (انبیا کے صحیفے) (جسم میں) مسیح سے ۷۱۲ سال پیشتر۔

"خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُسکا نجات دینے والا ربّ الافواج فرماتا ہے۔ کہ میں اوّل و آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں"۔ (یسعیاہ ۴۴: ۶، انبیا کے صحیفے)۔

ہم نے معلوم کیا کہ اِسی ایک آیت میں خدا کے لئے چھ مختلف نام آئے ہیں۔ کیونکہ سب نام صرف ایک ہی خدا کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔ اور باوجود چھ مختلف ناموں کے خدا ایک ہی رہا۔ اِسی آیت میں یہ بھی صاف ظاہر ہے۔ کہ اگر ہم اِن چھ ناموں میں سے کوئی سا نام پکاریں تو اُس کا مطلب خدا ہے۔

(۱) خداوند ۔ ۔ ۔ "خدا" ہے۔ (۲) اسرائیل کا بادشاہ "خدا" ہے۔ (۳) نجات دینے والا "خدا" ہے۔ رب الافواج

"خُدا" ہے۔ (۵) اوّل و آخر "خُدا" ہے

ہر ایک نام یسوع مسیح کے حق میں پورا ہُوا

(۱) خُداوند "اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے۔ کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا۔ تو نجات پائیگا"۔ (رومیوں ۱۰: ۹، انجیل)۔ خُداوند یسوع مسیح (۱ کرنتھیوں ۱: ۲، ۲ کرنتھیوں ۱: ۳، انجیل)۔

(تمام کلام ہی مسیح کے خُداوند ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ اور یہ چند حوالے پیش کئے گئے ہیں)۔

(۲) **اسرائیل کا بادشاہ۔** "اور پلاطوس نے ایک کتبہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اس میں یہ لکھا ہُوا تھا۔ "یسوع ناصری یہودیوں (اسرائیل) کا بادشاہ"۔

اس کتبہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا۔ اس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب دیا گیا تھا۔ شہر کے نزدیک تھا۔ اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی میں لکھا ہُوا تھا۔ پس یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پلاطوس سے کہا۔ کہ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھ بلکہ یہ لکھ کہ اُس نے کہا (یسوع نے) کہ

میں یہودیوں (اسرائیل) کا بادشاہ ہوں

پلاطوس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھ دیا وہ لکھ دیا"۔ پورا ہُوا (یوحنا ۱۹: ۱۹ — ۲۲، انجیل)۔

(۳) **مُنجی یعنے نجات دینے والا۔** "مگر فرشتے نے اُن سے

کہا۔ ڈرو نہیں۔ کیونکہ میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں۔ جو ساری اُمّت کے واسطے ہوگی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک مُنجی پیدا ہُوا یعنے مسیح خُداوند"۔ (لوقا ۲: ۱۱، انجیل)۔

یسوع کا مطلب۔ نجات دینے والا۔

Jesus Greek word means Savior Dictionary of the Bible by W. Smith LLD Vol I page 1038

جبرائیل فرشتہ کی گواہی "وہ بیٹا جنیگی۔ تو اُس کا نام یسوع رکھنا۔ کیونکہ وُہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا"۔ (متی ۱: ۲۱، انجیل) مقابلہ کرو۔ "اے اسرائیل خُداوند پر توکّل کر۔ کہ رحمت خُداوند کے پاس ہے۔ اُس کے پاس کثرت سے مخلصی ہے۔ اور وہی اسرائیل کو اُس کی ساری بدکاری سے رہائی دیگا"۔ (زبور ۱۳۰: ۷-۸)

خُداوند یسوع کے سوا کسی دوسرے سے نجات (ملتی) نہیں۔ "اور کسی دُوسرے کے وسیلے سے نجات نہیں۔ کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا۔ کہ جس کے وسیلے سے ہم نجات پا سکیں"۔ (اعمال ۴: ۱۲، انجیل)۔

(۴) **ربّ الافواج۔** (مجسم میں) مسیح سے ۷۵۸ سال پیشتر کا نوشتہ (یسعیاہ نبی)۔ "جس برس کہ عُزیاہ بادشاہ مر گیا۔ جس (یسعیاہ نبی) نے خُداوند کو بڑی بلندی پر اونچے تخت کے اوپر

بیٹھے دیکھا . . . . . . اور اُس کے پاس سرافیم کھڑے تھے . . . . . . اور ایک نے دُوسرے کو پکارا - اور کہا - قدّوس قدّوس - قدّوس ربّ الافواج ہے"۔ (یسعیاہ ۶ : ۱ - ۳، انبیا کے صحیفے) ٭

خُداوند یسوع مسیح کے حق میں پورا ہوا

"یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا - اور اپنے آپ کو چھپایا اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے بہت سے معجزے دکھائے - تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے - تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پورا ہو . . . . . . یسعیاہ نے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ اُس کا (خُداوند یسوع کا) جلال دیکھا - اور اُس نے اُس کے بارے میں کلام کیا - (یوحنّا ۱۲ : ۳۶ - ۴۱، انجیل) تو یسعیاہ نے خُداوند کو بڑی بلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا اور یوحنّا کی گواہی اور اِس حوالے کا اِشارہ خُداوند یسوع مسیح کی طرف ہے - تو صاف معلوم ہُوا - کہ یسعیاہ نبی نے خُداوند یسوع مسیح ہی کا جلال دیکھا - اور سرافیم سے پکارا اور کہا -

قدّوس - قدّوس - قدّوس ربّ الافواج ہے ٭

پطرس کی گواہی

خُداوند یسوع مسیح کا نام قدّوس - "مگر تم نے اُس قدّوس اور راستباز کا انکار کیا - اور درخواست کی کہ ایک خونی تمہاری خاطر چھوڑا جائے" (اعمال ۳ : ۱۴، انجیل) یہ خونی ایک ڈاکو تھا - جس کا نام برابّا تھا - اور یہودی

عید کے وقت ایک چور یا ڈاکو کو چھوڑ دیتے تھے - جب پلاطوس نے یسوع میں کوئی جرم نہ پایا - تو چاہا کہ اُسے چھوڑ دیا جائے - اِس لئے اُس نے یہودیوں کو کہا - جیسا تمہاری رسم ہے یسوع کو چھوڑ دیا جائے - اِس لئے اُس نے چھوڑ دینا چاہا - کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اِس میں کوئی عیب نہیں ہے اور کسی نہ کسی طرح اُسے بری کیا جائے - لیکن یہودیوں نے کہا برابّا ڈاکو کو چھوڑ دیا جائے - اور یسوع مسیح کو صلیب دیا جائے - ہاں یہ اِس لئے ہُوا کہ تمام نوشتے پورے ہوں ٭

اور یہاں **پطرس** نے اپنی گواہی میں خُداوند یسوع مسیح کو قدّوس کہا - اور یسعیاہ نبی کی کتاب میں لفظ "قدّوس" ربّ الافواج کے لئے آیا ہے - پس مسیح ربّ الافواج ہے ٭

"ایک گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے - جو سچّا اور برحق کہلاتا ہے - . . . . اُس کا نام کلامِ خُدا ہے"۔ (یسوع مسیح) (مکاشفہ ۱۹ : ۱۱ - ۱۳، انجیل) ٭

"پھر میں نے اُس حیوان اور زمین کے بادشاہوں اور اُن کی فوجوں کو (شیطان کی فوجیں) اُس گھوڑے کے سوار اور اُس کی فوج سے جنگ کرنے کے لئے اکٹھا دیکھا" (مکاشفہ ۱۹ : ۱۹، انجیل) ٭

کلامِ خُدا یسوع مسیح کا نام ہے - جو سفید گھوڑے پر سوار ہے - اور اُس کی فوج کو یعنی یسوع کی فوج کو شیطان کی فوجوں سے جنگ کرنے کے لئے اکٹھا دیکھا تو معلوم ہُوا کہ یسوع مسیح

ربّ الافواج ہے۔

لشکروں کا خداوند۔ (زبور ۲۴: ۱۰)۔ خداوند یسوع مسیح "جو جنگ میں زور آور ہے"۔ زبور ۲۴: ۸۔

اوّل و آخر "مَیں اوّل و آخر اور زندہ ہوں۔ مَیں مر گیا تھا (خداوند یسوع مسیح) اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا۔ اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں"۔ (مکاشفہ ۱: ۱۷-۱۸، انجیل) ہاں جو صلیب پر مر گیا۔ اور تیسرے دن زندہ ہوا۔ وہ خداوند یسوع مسیح ہے۔ اور خداوند یسوع مسیح کا نام اوّل و آخر ہے۔

"دیکھ مَیں جلد آنے والا ہوں۔ مَیں الفا اور اومیگا اوّل و آخر ابتدا اور انتہا ہوں"۔ (مکاشفہ ۲۲: ۱۲-۱۳، انجیل)۔

آنے والا خداوند یسوع مسیح ہے۔ اور اُس کی دوسری آمد کو ظاہر کرتا ہے۔ اور آنے والے خداوند یسوع کا نام اوّل و آخر ہے۔

تو معلوم اور ثابت ہوا۔ کہ (۱) خداوند (۲) اسرائیل کا بادشاہ (۳) نجات دینے والا۔ (۴) ربّ الافواج۔ (۵) اوّل و آخر انجیل میں یسوع مسیح کے حق میں صاف طور پر پورے ہوئے۔ اور ان تمام ناموں کی وجہ سے یسوع مسیح یسعیاہ نبی کے نوشتے کے مطابق خدا ہے۔

کیا آپ خداوند یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ دل سے مانتے ہیں؟

چنانچہ لکھا ہے۔ "پس اُنہوں نے شوق سے کلام قبول کیا۔ اور اُن میں سے بہتیرے ایمان لائے"۔ (انجیل، اعمال ۱۷: ۱۱-۱۲)۔

قادرِ مطلق

(جسم میں) مسیح سے تقریباً ۱۸۹۸ سال پیشتر کا نوشتہ "جب ابرام (جس کو خداوند نے بعد میں ابراہیم کہا) ننانوے برس کا ہوا۔ تب خداوند ابرام کو نظر آیا۔ اور اُس نے کہا کہ مَیں خدائے قادر ہوں"۔ (پیدائش ۱۷: ۱، توریت موسیٰ کی پہلی کتاب)۔

یسوع مسیح کے حق میں پورا ہوا یسوع کے الفاظ "تمہارا باپ ابرہام میرے دن دیکھنے کی اُمید پر تھا۔ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا"۔

(اندھے یہودی) یہودیوں نے اُس سے کہا۔ کہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔ پھر تو نے ابرہام کو دیکھا؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں۔ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پیدا ہوا۔ مَیں ہوں"۔ (یوحنا ۸: ۵۶-۵۸، انجیل) مجسم ہونے کی حالت میں خداوند یسوع مسیح کی عمر ۳۳ برس کی ہوئی۔ گو مَیں نے پہلے بھی لکھا۔ کہ جو جسم کا خیال کرتے رہتے

اور کرتے رہتے ہیں ضرور ٹھوکر کھائیں گے ۔

"کیا پیشتر اُس کے کہ ابراہیم پیدا ہوا میں ہوں"۔ مسیح کی عمر ۳۳ سال بتاتا ہے!

اِس کے تعلق میں چند اور حوالجات پیش کرتا ہوں:-

(۱) جسم کی حالت میں دُعا:- "اور اب اے باپ! تو اُس جلال سے" جو میں دُنیا سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا"۔ (یوحنا ۱۷: ۵، انجیل)۔

(۲) وہی دُعا- "کیونکہ تو نے بنائے عالم کے پیشتر مجھ سے محبت رکھی"۔ (یوحنا ۱۷: ۲۴، انجیل)۔

(۳) "جن کے نام اُس برے (خُداوند یسوع مسیح کا نام) کی کتاب میں لکھے نہیں گئے" جو بنائے عالم کے وقت سے ذبح ہوا ہے" (مکاشفہ ۱۳: ۸، انجیل)۔ کیا یہ حوالے مسیح کی ۳۳ سال کی عمر بتاتے ہیں؟

اِس لئے عزیزو! مسیح کو جسم کی حیثیت میں نہ پہچانیں۔ پولوس رسول کہتا ہے۔ کہ مسیح کی جسم کی حالت کو "اب سے نہیں جانیں گے"۔ (۲ کرنتھیوں ۵: ۱۶، انجیل)۔

اِس بیان میں مسیح یسوع نے یہودیوں پر ظاہر کیا۔ کہ وہ ابراہیم سے بھی پہلے ہے۔ خاص کر لفظ "ہوں" اِس مطلب کو بالکل صاف کر دیتا ہے۔ اب خُداوند یسوع مسیح کے مجسم ہونے سے ۱۸۹۹ سال پیشتر لکھا ہوا نوشتہ پڑھا اور یہ کہ ابراہیم کی عمر اُس وقت برس کی تھی۔ مگر خُداوند یسوع مسیح اتنے بڑے عرصے کے بعد بھی اپنے متعلق یوں کہتا ہے۔ کہ "پیشتر اِس کے کہ ابراہام پیدا

ہوا- میں ہوں اور اتنی عمر ایک مٹی کے اِنسان کی نہیں ہوسکتی بلکہ صرف خُدا ہی کی ہوسکتی ہے۔ پس یسُوع بنائے عالم سے پیشتر جلالی خُدا ہے۔

(تجسم میں) مسیح سے قریباً ۷۰۰ سال پیشتر کا نوشتہ (انبیا کے صحیفے) "کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگی۔ اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہے۔ ([illegible]) عجیب ہے- مشیر- خُدائے قادر- ابدیت کا باپ- سلامتی کا شہزادہ" (یسعیاہ ۹: ۶، انبیا کے صحیفے)۔

یہ خُداوند یسُوع مسیح کے مجسم ہونے کی پیشینگوئی ہے لیکن واضح ہو۔ کہ مجسم ہونے سے پیشتر بھی خُداوند یسُوع مسیح اُس نام سے کہلاتا ہے۔ یعنی جب یسعیاہ نبی کو الہام ہوا تو اُس وقت بھی وہ "مجسم ہونے والا" اِس نام سے کہلاتا ہے یعنی خُدائے قادر۔

اِس لئے اندھے یہودیوں کی طرح آپ بھی ایسی غلطی نہ کریں کہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔

پیشینگوئی میں خُداوند یسُوع مسیح کے حق میں کہا گیا۔ کہ ایک لڑکا تولد ہوا۔ اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ جو خُدائے قادر کے نام سے کہلاتا ہے۔ ۱۸۹۸ سال مسیح کے مجسم ہونے سے پہلے کے نوشتہ میں خُداوند ابرہام پر ظاہر ہوا۔ اور کہا۔ کہ میں خُدائے قادر ہوں۔ جو یسعیاہ نبی کی پیشینگوئی میں صاف طور سے یسُوع مسیح

کے حق میں پورا ہے۔ یعنی وہ لڑکا یسوع جو مجسم ہوا خدائے قادر ہے ۔

آنیوالا یسوع مسیح قادرِ مطلق ہے

"دیکھو وہ (مسیح یسوع) بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے۔ اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی۔ اور جنہوں نے اُسے (یسوع مسیح کو) چھیدا تھا۔ وہ بھی اُسے دیکھیں گے۔" (مکاشفہ ۱:۷، انجیل)۔

"خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے" یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے۔ کہ میں الفا اور اومیگا ہوں (مکاشفہ ۱:۸، انجیل) ۔

مکاشفہ ۱:۷۔ میں بادلوں کے ساتھ کون آنے والا ہے؟

"بادلوں پر یسوع راجا جلدی آتا ہے۔"

یعنی وہ جلد آنے والا ہے۔ جسے اُنہوں نے چھیدا تھا (جسم میں)۔ مسیح سے ۴۸۷ سال پیشتر کی پیشین گوئی۔ (انبیا کے صحیفے)

"اور وہ مجھ پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہے۔ نظر کریں گے" (زکریا ۱۲:۱۰، انبیا کے صحیفے) ۔

پوری ہوئی

"مگر اِن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس (یسوع مسیح) کی پسلی چھیدی۔" (یوحنا ۱۹:۳۴، انجیل)

معلوم ہوا اور ثابت ہوا کہ جسے اُنہوں نے چھیدا وہ مسیح یسوع ہے۔ اور وُہی آنے والا ہے (مکاشفہ ۱:۸، انجیل)

پھر پڑھیں ۱۔

خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور "جو آنے والا" ہے یعنی قادرِ مطلق ۔

پس صاف طور سے معلوم ہوا۔ کہ آنے والے خداوند یسوع مسیح کا نام قادرِ مطلق ہے ۔

اَے خداوند یسوع آ (مکاشفہ ۲۲:۲۰، انجیل) ۔

مسیح ابدی خدا اور خالق

جب ہم "لفظ "خالق" استعمال کرتے ہیں۔ تو سمجھتے ہیں۔ کہ ہم اُسے خدا ہی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ اُسی میں ساری چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی تخت ہوں یا ریاستیں یا اختیارات ساری چیزیں اُسی کے وسیلے سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔ وہ سب چیزوں سے پہلے ہے۔ اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں" (کلسیوں ۱:۱۶-۱۷، انجیل) ۔

"ساری چیزیں اُسی کے وسیلے سے (پہلی آیت میں کلام یعنی کلمہ) پیدا ہوئیں۔ اور جو پیدا ہوا۔ کوئی بھی اُس کے بغیر پیدا نہ ہوا (یوحنا ۱:۳، انجیل) ۔

یوحنا پہلا باب پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ سارا ہی باب خداوند یسوع مسیح کے متعلق ہے۔ دنیا کو پیدا کرنے والا

خُدا ہے۔ جو یہاں کلام یعنے خُداوند یسوع کو ثابت کرتا ہے
پس خُداوند یسوع کلام یا کلمہ ہے۔ کلام کی حیثیت میں مندرجہ
بالا آیت کے بموجب خالق اور خالق کی حیثیت سے خُدا ہے ۔

زبور کا نوشتہ (زبورنویس) "میں نے کہا" اے میرے خُدا
آدھی عمر میں مجھے نہ اُٹھا لے۔ تیرے برس
پشت در پشت ہیں۔ تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی۔ آسمان
بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں۔ وہ نیست ہو جائینگے۔ پر
تو باقی رہیگا۔ ہاں وہ سب پوشاک کی مانند پُرانے ہو جائینگے۔ تو اُنہیں لباس کی مانند بدلے گا۔ اور وہ مبدل ہونگے
پر تو وُہی ہے۔ اور تیرے برسوں کی انتہا نہ ہوگی۔ (زبور
۱۰۲: ۲۳-۲۷)

یہاں پر زبورنویس خُدا سے مخاطب ہے اور کہتا ہے:۔
اے میرے خُدا۔ تو ہی نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا
اور آسمان اور زمین اور اُن میں کی تمام چیزوں کو پیدا کرنے
کی وجہ سے ہم خُدا کو خالق کہتے ہیں ۔

یسوع مسیح کا نام "بیٹا" پرانے اور نئے عہد نامہ میں
یسوع مسیح کا نام بیٹا بھی ہے
اور واضح ہو کہ بیٹا جسمانی طور پر نہیں کہا گیا۔ بلکہ روحانی معنی
میں خُدا کی محبت کا ثبوت ہے ۔

خُدا کی گواہی "اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے
پاس سے اوپر گیا۔ اور دیکھو اُس کے لئے

آسمان کھُل گیا۔ اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند
اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔ اور آسمان سے آواز
آئی۔ کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے ۔ (متی ۳: ۱۶-۱۷، انجیل)۔

جبرائیل فرشتے کی گواہی۔ بیٹا کہلانے کی وجہ اور فرشتے نے
جواب میں
اُس سے کہا۔ کہ رُوح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خُدا تعالے
کی قدرت تجھ پر سایہ کریگی۔ اور اِس سبب سے وہ پاکیزہ
جو پیدا ہونے والا ہے۔ خُدا کا بیٹا کہلائیگا۔" (لوقا
۱: ۳۵- انجیل)۔

داؤد کا الہام "خُداوند نے میرے حق میں فرمایا۔ کہ تو
میرا بیٹا ہے"۔ (زبور ۲: ۷)۔ "بیٹے کو
چومو"۔ (زبور ۲: ۱۲)۔

یافہ کے بیٹے اجور کا الہامی کلام (جسم میں) مسیح سے
۷۰۰ سال پیشتر۔
"کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا؟ کس نے
ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں
باندھا؟ کس نے زمین کی ساری حدیں ٹھیرائیں؟ اگر تو بتا
سکتا ہے۔ تو بتا۔ کہ اُس کا کیا نام ہے اور اُس کے بیٹے
کا نام کیا ہے؟ (امثال ۳۰: ۴، انبیاء کے صحیفے)۔

(جسم میں) مسیح سے ۵۰۰ سال پیشتر کا نوشتہ (انبیاء کے صحیفے)
بنوکدنضر بادشاہ نے ایک عجیب نظارہ دیکھا۔ آگ کی

بھٹی میں تین شخص ڈالے گئے اور چار ہو گئے۔" اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی سی ہے" ۔ (دانی ایل ۳: ۲۵)۔

خداوند یسوع کی اپنی گواہی

"یسوع نے سنا۔ کہ انہوں نے اُسے باہر نکال دیا۔ اور جب اُس سے ملا۔ تو کہا۔ کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے"۔ (یوحنا ۹: ۳۵، انجیل)۔

شمعون پطرس رسول کی گواہی

"شمعون پطرس رسول نے جواب میں کہا۔ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے"۔ (متی ۱۶: ۱۶، انجیل)۔

پرانے اور نئے عہد نامہ میں اور بھی بہت سے حوالجات ہیں۔ جو یسوع کو بیٹے کے نام سے پکارتے ہیں۔

یسوع کے "بیٹے" ہونے کو اس لئے بتایا گیا ہے۔ کہ زبور کا اوپر بیان کیا ہوا نوشتہ بیٹے کے حق میں پورا ہوا ہے۔

پورا ہوا

"مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے۔ اے خدا تیرا تخت ابد الآباد رہے گا"۔ (عبرانیوں ۱: ۸، انجیل)۔

ہم نے معلوم کیا۔ کہ بیٹا یسوع کے حق میں کہا گیا ہے اور یہاں بیٹے کو کہا جاتا ہے:۔

اے خدا

پھر عبرانیوں پہلا باب انجیل پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ تمام باب خداوند یسوع مسیح کی الوہیت کے بارے میں ہے۔

آگے چل کر بیٹے کی بابت یوں کہتا ہے۔" اور یہ کہ اے

خداوند (بیٹے کی بابت) تو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگریاں ہیں۔ وہ نیست ہو جائینگے۔ مگر تو باقی رہیگا۔ اور وہ پوشاک کی مانند پرانے ہو جائیں گے۔ تو انہیں چادر کی طرح لپیٹیگا۔ اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائیں گے۔ مگر تو وہی ہے۔ اور تیرے برس ختم نہ ہونگے"۔ (عبرانیوں ۱: ۱۰-۱۲، انجیل)۔

تو معلوم ہوا۔ کہ زبور ۱۰۲ کا نوشتہ جو خداوند یسوع مسیح کے مجسم ہونے سے کئی سال پیشتر لکھا گیا۔ بیٹے یعنے خداوند یسوع مسیح کے حق میں پورا ہوا۔

زبور اور انجیل کے دونوں جگہوں کے حوالوں کے پڑھنے سے معلوم ہوا۔ کہ وہ بیٹے کو ثابت کرتا ہے۔ اور آسمان اور زمین کو پیدا کرنے کے سبب سے خالق۔ اور خالق کی حیثیت سے انجیل اور زبور کے نوشتے کے مطابق خدا ہے۔

"مگر جس نے سب چیزیں بنائیں وہ خدا ہے"۔ (عبرانیوں ۳: ۴، انجیل)۔

عمانوایل

(جسم میں) مسیح سے ۷۴۲ سال پیشتر کی پیشینگوئی

"باوجود اس کے خداوند آپ تم کو (بنی اسرائیل کو) ایک نشان دیگا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی۔ اور بیٹا جنے گی۔ اور

اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے" (یسعیاہ ۷: ۱۴، انبیا کے صحیفے)

(جبرائیل فرشتے نے کہا)" وہ بیٹا جنے گی اور تو اُس کا نام یسوع رکھنا۔ کیونکہ وُہی اپنے **لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دیگا**۔ یہ سب کچھ اس لئے ہُوا۔ کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا۔ وہ پُورا ہُوا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی۔ اور بیٹا جنیگی۔ اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ **خُدا ہمارے ساتھ**" (متی ۱: ۲۱-۲۳، انجیل)

پیشین گوئی آخری آیت میں پُوری ہوئی۔ جب تک آپ یسوع کا بھید نہ سمجھیں۔ عمانوایل نام کی بابت بھی کچھ سمجھ نہیں سکتے ٭ عمانوایل یسوع کا نام ہے۔ جس کا ترجمہ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔ مگر خُدا گناہ گاروں کے ساتھ نہیں ہو سکتا٭

خُدا "ہمارے" ساتھ

اس "ہمارے" سے دنیا کے سب لوگ مُراد نہیں۔ بلکہ ایماندار لوگ مُراد ہیں۔ جنہوں نے پہلے ایمان کے ذریعے یسوع کا مطلب سمجھا۔ جو یُوں ہے۔ نجات دینے والا۔ اور پھر خود عمانوایل کا مطلب بھی سمجھ آگیا۔ اب خُدا ہمارے ساتھ ہے٭ گنہگار انسان کو عمانوایل سمجھنے کے لئے پہلے یسوع کے سمجھنے کی ضرورت ہے ٭

چہ نسبت خاک را بہ عالم پاک

گناہ آلودہ انسان کا پاک خُدا کے ساتھ کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ لکھا ہے۔ کہ "پاک ہو۔ اس لئے کہ مَیں پاک ہُوں"

(۱ پطرس ۱: ۱۶، انجیل) ٭

اور پھر لکھا ہے۔ "دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے۔ اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خُدا کے درمیان جُدائی کرتی ہیں" (یسعیاہ ۵۹: ۱، انبیا کے صحیفے)۔ "خُدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا" (یوحنا ۹: ۳۱، انجیل)۔ خُدا کے کان دُعا سُننے کے لئے بھاری نہیں۔ بلکہ گناہ اور بدکاری کی وجہ سے گنہگار انسان کی خُدا سے جُدائی ہے ٭

عزیزو! کیا آپ گناہ کی حالت میں رہتے ہُوئے نام عمانوایل کو سمجھ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ اور لفظ عمانوایل کا مطلب آپ کے حق میں پُورا نہیں ہو سکتا۔ جب تک آپ یسوع کو اپنا نجات دہندہ دلی ایمان سے نہ مانیں۔ اور جب تک گناہوں سے نجات نہیں۔ خُدا آپ کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔ اور آپ کے اور خُدا کے درمیان یسوع پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے جُدائی ہے۔ کیا جُدائی کی حالت میں کوئی انسان کہہ سکتا ہے۔ خُدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہرگز نہیں ٭

ایمان سے نجات اور پاک ترین حالت

"مگر تم اپنے پاک ترین ایمان میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خُداوند یسوع کی رحمت کے منتظر رہو"

(یہوداہ ۲۰ آیت ، انجیل) ۔

مطلب یہ کہ یسوع جس کا ترجمہ نجات دہندہ ہے ۔ ایمان سے ہمیشہ کی زندگی میں پہنچا دیتا ہے ۔

یسوع پر ایمان لانے ہی سے گناہ کی حالت دور ہو سکتی ہے ۔ اور ایمان ہی کی حالت کو پاک ترین کہا گیا ہے ۔ ایمان کی پاکیزہ حالت میں پاک خدا کے ساتھ رشتہ قائم ہو سکتا ہے ۔ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز

یعنی پاک چیز کا پاک چیز کے ساتھ میل ۔ یعنی خدا پاک اور پاک ترین ایمان ۔

گو یسوع اور عمانوایل دونو نام خداوند یسوع کے لئے استعمال کئے گئے ہیں ۔ لیکن دونو ناموں میں ایک تعلق ہے ۔ جب ایمان سے یسوع کے پاس انسان آئے تو خدا کے نزدیک اُس ایمان کی وجہ سے پاک ہو جاتا ہے ۔ پھر یسوع کے دوسرے نام عمانوایل کا مطلب بھی سمجھ آ جائیگا ۔ کہ اب خدا ہمارے ساتھ ہے وہ عمانوایل اُسی کو کہا گیا ہے ۔ جو کنواری مریم سے پیدا ہُوا یعنے یسوع ۔

اور یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے ۔ آپ اُسے صرف انسان اور نبی ہی نہیں جانیں گے ۔ بلکہ اُس کے ساتھ ساتھ چلتے ہُوئے ۔ آپ خود دریافت کر لیں گے ۔ کہ آپ نبی سے بھی بڑے یعنی خدا کے ساتھ چل رہے ہیں ۔ کیونکہ لفظ عمانوایل ہی یسوع کے خدا ہونے کو ثابت کرتا

ہے ۔ جب آپ کے ساتھ یسوع ہوا ۔ تو اُس کے دوسرے نام عمانوایل سے سمجھ لیں ۔ صرف آدمی نہیں بلکہ خدا ہمارے ساتھ ۔ بڑھئی کا بیٹا (شریعت کی رو سے) ہی نہیں ۔ بلکہ خدا ہمارے ساتھ ۔

مثال کے طور پر میرا دوست الف ہے ۔ جب میں اُس کے ساتھ چلتا ہوں ۔ اور کوئی مجھ سے پوچھے تو میں کہونگا ۔ الف میرے ساتھ ۔ اسی طرح خداوند یسوع نے ایماندار شاگردوں کو دوست کہا ۔ ابراہیم کو خدا نے دوست کہا ۔ کیونکہ میں خداوند یسوع پر سچے دل سے ایمان لا چکا ہوں ۔ اور اُس کا شاگرد ہوں ۔ اِس لئے شاگرد ہونے سے اُس کا دوست ہوں ۔

جب کوئی مجھے خداوند یسوع کے ساتھ چلتا ہُوئے دیکھے ۔ جیسے کہ ایمان کے ذریعے میں اُس کے ساتھ چل رہا ہوں اور لوگوں کے پوچھنے پر میں بتا سکتا ہوں ۔ میرے ساتھ کون ہے ۔ عمانوایل "خدا ہمارے ساتھ" ۔

اُس خداوند یسوع کے نام میں تسلی ہے ۔ کہ صرف انسان نہیں ۔ بلکہ خدا ہمارے ساتھ ہے ۔ ہوشعناہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ۔

خداوند یسوع ہاتھ پھیلا کر کھڑا ہے ۔ اور کہتا ہے ۔ کہ گناہ سے دبے ہوئے لوگو میں تمہیں آرام یعنے نجات دوں گا ۔ کیا آپ آج ہی اُس پر ایمان لاتے ہیں ؟ اور یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی ۔ (اعمال ۱:۱۴ ، انجیل)

کلامِ خدا یعنے کلمۃ اللہ

(جسم میں) مسیح سے ۴۰۰۰ سال پیشتر کا نوشتہ

"ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ (پیدائش ۱:۱، توریت)۔

پُورا ہوا "ابتدا میں کلام تھا۔ کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا" (یوحنا ۱:۱، انجیل)۔

کلام یا کلمہ کی تعریف جو کچھ ہم منہ سے بولتے ہیں۔ اُس کو لفظ کہتے ہیں۔ بامعنی اور مفرد لفظ کو کلمہ (فارسی گرامر پنجاب ٹیکسٹ بک صفحہ ۲)۔

مثال کے طور پر خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

"کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں . . . . **کلام** صدق میرے منہ سے نکلا ہے" (یسعیاہ ۴۵ : ۲۲، ۲۳ انبیا کے صحیفے)

"اور خداوند کا **کلام** مجھے پہنچا اور اُس نے کہا" (حزقی ایل ۱۲ : ۱، انبیا کے صحیفے)۔

خدا کا کلام یعنے کلمۃ اللہ مکاشفہ ۱۹ : ۱۳ میں ہم پڑھتے ہیں کہ اُس (یسوع) کا نام کلام خدا کہلاتا ہے

بائبل خدا کا لکھا ہوا کلام ہے۔ اور مسیح خدا کا زندہ کلام ہے

مندرجہ ذیل مقابلہ سے ظاہر ہے۔ کہ کلام خدا۔ جس میں لکھا ہوا اور زندہ کلام دونوں شامل ہیں دونو **خدا کی عقل کا اظہار ہیں**۔

مسیح یعنے زندہ کلام	بائبل یعنے لکھا ہوا کلام	مسیح اور بائبل کلام خدا یعنے کلمۃ اللہ
۱۔ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش (عبرانیوں ۱: ۳، انجیل)	۱۔ میں نے اپنی شریعت کے احکام . . . . لکھے ہوسیع ۸ : ۱۲ (انبیا کے صحیفے)	دونو خدا کا جلال ہیں۔
۲۔ یسوع مسیح آج اور کل بلکہ ابد تک یکساں ہیں (عبرانیوں ۱۳ : ۸، انجیل)	۲۔ خدا کا کلام جو زندہ اور قائم ہے خدا کا کلام ابد تک قائم رہیگا (ا پطرس ۱: ۲۳-۲۴، انجیل)	دونو ابدی ہیں۔
۳۔ اُس کی ذات میں گناہ نہیں۔ (ا۔ یوحنا ۳: ۵، انجیل)۔	۳۔ خدا کا ہر سخن پاک ہے (امثال ۳۰ : ۵، انبیا کے صحیفے)۔	دونو بے عیب ہیں۔
۴۔ زندگی میں ہوں (یوحنا ۱۴ : ۶، انجیل)	۴۔ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر ہے (عبرانیوں ۴ : ۱۲، انجیل)	دونو زندگی کے چشمہ ہیں
۵۔ حق میں ہوں (یوحنا ۱۴ : ۶، انجیل)	۵۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ (یوحنا ۱۷ : ۱۷، انجیل)	دونو حق ہیں۔
۶۔ دنیا کا نور میں ہوں (یوحنا ۸ : ۱۲، انجیل)	۶۔ فرمان چراغ ہے اور تعلیم نور (امثال ۶ : ۲۳، انبیا کے صحیفے)۔	دونو نور ہیں۔

مسیح یعنے زندہ کلام	بائبل یعنے لکھا ہوا کلام	مسیح اور بائبل کلام خدا یعنے کلمۃ اللہ
۷- زندگی کی روٹی میں ہوں (یوحنا ۶: ۳۵، انجیل)	۷- اِنسان صرف روٹی ہی سے زندہ نہیں رہتا۔ بلکہ ہر ایک بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے (استثنا ۸: ۳، توریت)	دونو روح کی خوراک ہیں
۸- جنہوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔ (یوحنا ۱: ۱۲، انجیل)	۸- اُسکے کلام کو قبول کرو۔ جو دِل میں بویا گیا اور تمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے (یعقوب ۱: ۲۱، انجیل)	دونو کو قبول کرنا پڑتا ہے تاکہ نجات حاصل کریں
۹- اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔ (یوحنا ۸/۲۴ انجیل)۔	۹- جب وہ موسیٰ اور نبیوں کی نہیں سُنتے اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُسکی بھی نہ مانینگے۔ (لوقا ۱۶: ۳۱ انجیل)	مسیح یا بائبل کو رَدّ کرنے سے ازلی نقصان ہے
۱۰- دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کریگا۔ جسے اُس نے مقرر کیا ہے (اعمال ۱۷: ۳۱، انجیل)	۱۰- جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا۔ مُردوں کا انصاف کیا گیا (مکاشفہ ۲۰: ۱۲، انجیل)۔	دونو قیامت کے روز انصاف کریں گے۔

(مسٹر سڈنی کولیٹ کے انگریزی مضمون سے ترجمہ کیا گیا۔)

مندرجہ بالا مقابلہ ہمیں کلام کی نسبت کافی اِطلاع دیتا ہے۔

جو کچھ بامعنی الفاظ مُنہ سے بولے جائیں کلمہ یا کلام کہلاتے ہیں

اور کلمہ یا کلام کا تعلق مُنہ کے ساتھ ہے۔

عزیزو! کیا آپ کا کلام اور آپ دو آدمی ہیں؟ یا آپ کا مُنہ جہاں سے آپ کا کلام نکلتا ہے۔ کیا آپ سے جُدا ہے؟ آپ اور آپ کا کلام ایک ہیں۔ ہاں ناموں کی حالت میں دو دکھائی دیتے ہیں۔

(۱) آپ (۲) آپ کا کلام۔

آپ کا کلام آپ سے نِکلا ہے۔ آپ کلام سے جُدا نہیں اور نہ آپ کا کلام آپ سے جُدا ہے۔ بلکہ جب آپ بولیں گے تو آپ کا کلام آپ کے ساتھ ہی رہے گا۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہ آپ کا کلام اور آپ ایک ہیں۔ اب ہم یُوں پڑھیں:-

"ابتدا میں کلام تھا۔ کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا۔" (یوحنا ۱: ۱، انجیل)۔

خدا نے کہا۔ "کلام صدق میرے مُنہ سے نِکلا ہے" (یسعیاہ ۴۵: ۲۳ توریت)۔

جس طرح ہم نے معلوم کیا۔ کہ جو کچھ ہم مُنہ سے بولتے ہیں۔ وہ ہمارا کلام ہے۔ اور ہمارا کلام اور ہم ایک ہی چیز کو ظاہر کرتے ہیں اسی طرح خداوند یسوع مسیح نے کہا۔ "میں خدا میں سے نِکلا ہوں۔" (یوحنا ۸: ۴۲، انجیل)۔

تو کیا خدا اور اُس کا کلام دو چیزیں ہیں۔ یا دو خدا ہیں؟ ہمارے مُنہ کا کلام ہمارے ساتھ ہے۔ اور ہمیں دو آدمی نہیں بنا دیتا۔ اِسی طرح خدا اور کلام یعنی کلمہ ایک ہی خدا کو ظاہر کرتے ہیں۔

"اُس (یسوع) کا نام کلامِ خُدا (کلمۃ اللہ) کہلاتا ہے" (مکاشفہ ۱۹: ۱۳، انجیل) ۔

اُس زندگی کے کلام کی بابت جو ابتدا سے تھا

"ابتدا میں کلام تھا" یوحنا ۱: ۱، انجیل) اور جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ بلکہ غور سے دیکھا۔ اور اپنے ہاتھوں سے چھُوا۔ (۱ یوحنا ۱: ۱ انجیل) ۔

تو معلوم ہُوا۔ کہ کلام یا کلمہ یسوع ہے۔ اب یُوں پڑھیں:۔
ابتدا میں کلمہ یعنے یسوع تھا۔ یسوع خُدا کے ساتھ تھا اور یسوع خُدا تھا۔ اور کلام مجسّم ہُوا" (یوحنا ۱: ۱۴) یوحنا ۱: ۱ میں لکھا ہے "کلام خُدا تھا"۔ تو اب کلام مجسّم ہُوا۔ کا مطلب صاف ہو گیا۔ کیونکہ کلام خُدا تھا۔ اس لئے کلام یعنے خُدا مجسّم ہُوا چنانچہ ثابت ہُوا کہ مسیح کا نام کلام ہے اور کلام کا نام خُدا ہے ۔

کیا آپ اس کلام پر ایمان لاتے ہیں؟

مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے ایمان لائے اور یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی" (اعمال ۴: ۴ انجیل) ۔

حاضر و ناظر

زبور کا نوشتہ "اے خُداوند تُو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے"

(زبور ۱۳۹: ۱) ۔

"تیری رُوح سے مَیں کدھر جاؤں۔ اور تیرے حضور سے مَیں کہاں بھاگوں۔ اگر مَیں آسمان کے اُوپر چڑھ جاؤں۔ تو تُو وہاں ہے۔ اگر مَیں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں۔ تو دیکھ تُو وہاں بھی ہے" (زبور ۱۳۹: ۷-۸) ۔

یسوع کے حق میں پورا ہُوا

(یسوع نے کہا) "کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں مَیں اُن کے بیچ میں ہوں" (متی ۱۸: ۲۰، انجیل) ۔

دُنیا کے ہر ایک حصّے میں جہاں سچے مسیحی پائے جاتے ہیں اور وہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ تو خُداوند یسوع کے الفاظ سے محسوس کرتے ہیں۔ کہ خُداوند یسوع اپنے قول کے مطابق حاضر ہے اگر لاہور شہر کے بہت سے حصّوں میں جگہ بجگہ سچے مسیحی اکٹھے ہیں۔ اور خُداوند یسوع کے نام میں اکٹھے ہیں۔ تو خُداوند یسوع علیحدہ علیحدہ اپنے قول کے مطابق ہر ایسی جگہ میں مسیحیوں کے بیچ میں ہے۔ پھر دوسرا شہر ہے۔ وہاں پر بھی اسی طرح سچے مسیحی دو یا تین یا اُس سے زیادہ ہو کر اُس کے نام میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور بہت سی علیحدہ علیحدہ جگہوں میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور وہ بھی خُداوند یسوع کے قول کو یاد کرتے ہیں۔ اور خُداوند یسوع کی حضوری کو وہاں پر محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح دُنیا کے ہر ایک گاؤں۔ قصبے اور شہر میں جہاں سچے مسیحی خُداوند یسوع کے نام میں اکٹھے

ہیں۔ تو خداوند یسوع ہر ایسی جگہ اور سچے مسیحیوں میں اُسی ایک وقت اپنے قول کے مطابق حاضر ہے۔

زبور میں ہم نے یوں پڑھا ہے۔ کہ زمین اور آسمان و سمندر یعنی ہر جگہ خدا کی حضوری کام کرتی ہے۔ اسی طرح ہم نے دیکھا۔ خداوند یسوع بھی اپنے ایماندار لوگوں میں ہر جگہ اُسی ایک وقت اپنے قول کے مطابق حاضر ہے۔

کیونکہ خداوند یسوع ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ تو زبور کا نوشتہ جو خدا کے رُوح کو ہر جگہ حاضر و ناظر ہونے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ وہی خداوند یسوع کے ہر جگہ حاضر و ناظر ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ خداوند یسوع ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ اس لئے داؤد کے نوشتہ کے مطابق خدا ہے۔

زمین پر خداوند یسوع کی نیکودیمس سے گفتگو

"اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا۔ سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا (یسوع) یعنے ابنِ آدم (یسوع) جو آسمان میں ہے"۔

اس حوالے میں صاف ظاہر ہے۔ کہ خداوند یسوع زمین پر نکودیمس سے گفتگو کر رہا ہے۔ اور اُسی وقت آسمان میں بھی ہے۔ یسوع کے ایک ہی وقت آسمان و زمین میں حاضر ہونے کی حقیقت خود اسے خدا ثابت کرتی ہے۔

یسوع نے باتیں کیں۔ متی ۲۸/۱۸

"اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں"۔

(متی ۲۸: ۲۰) انجیل

یسوع مسیح نے کہا۔ کہ جہاں کہیں دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اُس کے شاگرد جائیں گے۔ ہر جگہ علیحدہ علیحدہ یسوع ہر حصے میں اپنے شاگردوں کے ساتھ ہمیشہ ہے۔

صرف انسان کبھی انسان کے ساتھ ہمیشہ اور ہر جگہ نہیں رہ سکتا۔ سوائے خدا کے۔ خداوند یسوع دنیا کے ہر حصے میں اور ہمیشہ اپنے شاگردوں کے ساتھ ہونا خود اُس کے ہر جگہ حاضر و ناظر ہونے کو ثابت کرتا ہے۔ اور آسمان و زمین بلکہ ہمیشہ اور ہر جگہ حاضر و ناظر ہونے کے سبب سے خدا ہے۔

"جو کوئی زندہ ہے۔ اور اُس پر ایمان لاتا ہے۔ وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ کیا تُو اس پر ایمان رکھتی ہے" (یوحنا ۱۱: ۲۶، انجیل)۔ "اور ایمان لانے والے مرد اور عورت خداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آملے" (اعمال ۵: ۱۴، انجیل)۔

عدالت کرنے والا یعنے مُنصف

شاہِ یروشلیم داؤد کے بیٹے واعظ (سلیمان) کی باتیں (جسم ہیں) مسیح سے ۹۱۷ سال پیشتر کا نوشتہ

"کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی خواہ بُری عدالت میں لائیگا" (واعظ ۱۲: ۱۴)

انبیا کے صحیفے)۔

یسوع مسیح کے حق میں پوری ہوئی

"کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے **تختِ عدالت کے سامنے** جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے۔ تاکہ ہر ایک شخص اپنے کاموں کا بدلا پائے۔ جو اُس نے بدن کے وسیلے کئے ہوں خواہ **بھلے** ہوں خواہ بُرے"۔ (۲ کرنتھیوں ۵: ۱۰، انجیل)۔

جب ہم عبادت میں عادل یا منصف بولتے ہیں۔ تو اُس نام سے خدا ہی کو یاد کرتے ہیں۔

انجیل میں لکھا ہے مسیح کے **تختِ عدالت کے سامنے** جا کر۔ تو معلوم ہوا کہ وہ خداوند یسوع مسیح ہے۔ جس نے ہر شخص کا انصاف کرنا ہے۔ اور واعظ مسیح کے مجسم ہونے سے ۷۰۹ سال پیشتر صاف الفاظ میں عدالت کرنے والے کو خدا کہتا ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ مسیح ہی عدالت کرنے والا ہے اور عدالت کرنے کی وجہ سے واعظ کے نوشتہ کے مطابق خدا ہے۔

"خداوند یسوع مسیح کو جو زندوں اور مُردوں کی **عدالت** کریگا۔ گواہ کر کے اور اُس کے ظہور اور بادشاہت کو یاد دلا کر میں تجھے تاکید کرتا ہوں"۔ (۲ تیمتھیس ۴: ۱، انجیل)۔

یہاں پر بھی معلوم ہوا۔ کہ زندوں اور مُردوں کی عدالت کرنے والا خداوند یسوع مسیح ہے۔ اور عدالت کرنے کی وجہ سے واعظ کے نوشتہ کے مطابق خدا ہے۔

"کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے۔ جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی (یسوع جو مجسم ہو کر آدمی کی شکل میں آیا) کی معرفت کریگا۔ جسے اُس نے مقرر کیا۔ اور اُسے مُردوں سے جلا کر (زندہ کر کے) یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے"۔ (اعمال ۱۷: ۳۱، انجیل)

ابھی ہم نے یہ دیکھا۔ کہ خداوند یسوع مسیح زندوں اور مُردوں کا انصاف کریگا۔ مطلب یہ کہ خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے وقت وہ لوگ ہونگے۔ جو جسم میں زندہ ہونگے۔ اور اُن مرے ہوؤں اور اُس وقت کے زندہ لوگوں دونو کا انصاف کیا جائے گا۔ خدا نے اپنے مُنہ کی کہی ہوئی باتوں کو حل کر کے دکھایا۔ اور لوگ اُس پر ایمان لائے۔

خدا نے نوح کو کشتی بنانے کے لئے کہا۔ اور یہ بھی کہا کہ کیونکہ گناہ دُنیا میں بہت بڑھ گیا ہے۔ اس لئے میں تمام سانس لینے والی چیزوں کو ہلاک کرونگا۔ **اُسی طرح ہوا**۔ سوائے ہر جاندار کے جوڑے کے اور نوح کے خاندان کی تمام جاندار چیزیں۔ کیا انسان اور کیا جانور سب ہلاک ہو گئے۔ اور اس طرح خدا نے اپنی باتوں کو عملی حالت میں **ثابت کیا**۔

اسی طرح خدا نے موسیٰ کو کہا۔ کہ میں بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی میں سے نکال لاؤں گا۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"اور اُس نے ابرام (جسے خدا نے ابراہیم کہا) سے کہا۔ کہ یقین جان۔ کہ تیری اولاد (بنی اسرائیل) ایسے ملک میں جو اُن کا

نہیں پردیسی ہوگی۔ اور وہاں کے لوگوں کی غلام بنے گی۔ اور وہ چار سو برس تک اُنہیں دُکھ دینگے۔ لیکن میں اُس قوم کی بھی جس کی وے غلام ہوگی عدالت کرونگا۔ اور وہ (بنی اسرائیل) بعد اُس کے بڑی دولت لے کے نکلیگی"۔ (پیدائش ۱۵: ۱۳-۱۴، توریت) بنی اسرائیل مُلکِ مصر میں فرعون کی غلامی میں رہی۔ اور خُدا نے اپنے قول کے مطابق اُن کو غلامی میں سے نکالا۔

پُورا کیا اور یوں ہُوا۔ کہ **ٹھیک** اُسی دِن خُداوند نے بنی اِسرائیل کو اُن کے لشکروں کے ساتھ زمینِ مصر سے باہر نکالا" (خروج ۱۲: ۵۱ توریت)۔

یہاں پر معلوم ہُوا۔ کہ خُداوند نے جو کچھ ابراہیم کو کہا اُسے ثابت کیا۔ اور اِسی طرح اگلی پیشینگوئیوں کو بھی خُدا پرست بنی اِسرائیلی مانتی رہی۔ اِسی طرح لکھا ہے۔

"اُسے یعنے مسیح یسُوع کو مُردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے"۔ یعنی مُردوں کی قیامت۔

اگر خُدا موت سے زندہ ہونے کی حالت کو ہم پر ثابت نہ کرتا تو مُردوں کی قیامت کا بھید اور مطلب ہم نہ سمجھ سکتے۔

مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی حالت نے ہی مُردوں کی قیامت کا بھید ہم پر کھول دیا ہے۔ یعنے کہ عدالت کے دن مُردوں اور زندوں کا اِنصاف کیا جائے گا۔ اگر مسیح مر کر زندہ نہ ہوتا۔ تو ہم کیسے سمجھ سکتے کہ جو مر چکے ہیں۔ وہ زندہ کئے جائیں گے۔ اور اِیمان سے ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہونگے

اور بے اِیمان ہمیشہ کی **ہلاکت** اور تکلیف کے وارث ہونگے اور سوائے خُداوند یسُوع مسیح کے۔ لفظ قیامت کا مطلب ہم نہیں سمجھ سکتے۔ کیونکہ کوئی نبی بھی خود مر کر زندہ نہ ہُوا۔

ابھی ہم نے پڑھا۔ کہ **عدالت** وہ کریگا۔ جو مر کر زندہ ہُوا جو خُداوند یسُوع مسیح کے زندہ ہونے کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔ پس ثابت ہُوا کہ وہ خُداوند یسُوع مسیح ہے۔ جو عدالت کرے گا۔ واعظ اُسے **خُدا** کہتا ہے۔ جس نے **بھلی** اور **بُری** چیزوں کی عدالت کرنی ہے۔

پولوس کرنتھیوں کے خط میں اُس کی مسیح کے حق میں تصدیق کرتا ہے۔ کہ مسیح کے تخت عدالت کے سامنے **بھلی** اور **بُری** چیزیں عدالت میں لائی جائیں گی۔ اور پھر ہم نے معلوم کیا۔ مسیح جو مُردوں میں جی اُٹھا۔ عدالت کریگا۔

ثبوت پر ثبوت سے معلوم ہُوا۔ کہ عدالت کرنے والا مسیح ہے۔ جسے واعظ **خُدا** کہتا ہے۔

دیگر ثبوت

یسعیاہ نبی کی پیشینگوئی میں لکھا ہے۔ "یسّی کے تنے سے ایک **کونپل** نکلیگا . . . . وہ راستی سے مسکینوں کا **اِنصاف** کریگا۔ اور **اِنصاف** سے زمین کے خاکساروں کے لئے اِنفصال کرے گا۔ اور شریروں کو فنا کر ڈالیگا" (یسعیاہ

۱۱: ۱، ۴ / انبیاء کے صحیفے)۔

"یشی سے داؤد نبی پیدا ہوا"۔ (۱ سموایل ۱۷: ۱۲ انبیاء کے صحیفے)
اور داؤد کی نسل سے **یسوع مسیح** - کیونکہ لکھا ہے۔ "یسوع
مسیح ابن داؤد" (متی ۱: ۱ انجیل)

تو معلوم ہوا۔ کہ جو یشی کے تنے سے جو کونپل نکلی وہ یسوع مسیح
ہے۔ وہ کونپل یسعیاہ نبی کی پیشینگوئی کے مطابق انصاف کریگی
کیونکہ وہ کونپل یسوع مسیح ہے۔ اس لئے یشعیاہ نبی کی پیشین
گوئی کے مطابق یسوع مسیح عدالت کریگا۔ اور عدالت کرنے کی
وجہ سے واعظ کے نوشتہ کے بموجب **خدا** ہے۔

زبور کے نوشتے:-

(۱) "اے **خدا** لوگ تیری ستائش کریں۔ سب لوگ تیری مدح
خوانی کریں۔ اُمتیں خوش ہوں۔ اور خوشی کے مارے گائیں۔ کہ
تو (**خدا**) راستی سے لوگوں کی **عدالت** کریگا"۔ (زبور ۶۷: ۳، ۴)۔

(۲) **خداوند** کے آگے کہ وہ زمین کی **عدالت** کرنے
آتا ہے۔ وہ صداقت سے دنیا کی اور راستی سے اُمتوں
کی **عدالت** کریگا"۔ (زبور ۹۸: ۹)۔

(۳) **خداوند** . . . . . . صداقت سے لوگوں کا
انصاف کریگا"۔ (زبور ۹۶: ۱۰)۔

زبور کے نوشتے یسوع مسیح کے حق میں پورے ہوئے | "پھر میں نے آسمان

کو کھلا ہوا دیکھا۔ اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک سفید گھوڑا ہے۔
اُس پر ایک سوار ہے۔ جو سچا اور برحق کہلاتا ہے۔ اور وہ
راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے . . .
اور اُس کا نام کلام خدا کہلاتا ہے"۔ (مکاشفہ ۱۹: ۱۱-۱۳ انجیل)

سوار کا نام کلام خدا ہے۔ اور وہ **انصاف** کرتا ہے۔ اور
کلام خدا یسوع مسیح کا نام ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یسوع مسیح وہ
سوار ہے۔ اور انصاف کرتا ہے۔ زبور ۶۷ میں انصاف کرنے
والے کو صاف طور سے **خدا کہا گیا ہے**۔ اور زبور ۹۶ و ۹۸
میں اس عدالت کرنے والے یسوع کو **خداوند** کہا گیا ہے۔ پس
پھر ثابت ہوا۔ کہ یسوع ہی **خداوند خدا** ہے۔ جو راستی
سے لوگوں کی عدالت کرے گا۔

اس عدالت کی سزا سے بچنے کا صرف ایک ہی واحد علاج
ہے۔ خداوند یسوع مسیح پر سچے دل سے ایمان لانا۔" **پس
اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں**"۔ (رومیوں ۸: ۱ انجیل)

گناہ معاف کرنے والا خداوند یہواہ

میں ہی یہواہ ہوں آگے یوں لکھا ہے۔ "میں ہی وہ (یہواہ) ہوں جو اپنے نام
کی خاطر تیری **خطاؤں کو یاد نہیں** رکھونگا"۔ (یسعیاہ ۴۳: ۱۱، ۲۵)۔

"میں نے تجھ پاس اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔ اور میں نے اپنی
بدکاری نہیں چھپائی۔ میں نے کہا۔ میں **خداوند** کے آگے اپنے
گناہوں کا اقرار کرونگا۔ سو تو نے میری بدذاتی کے گناہ کو بخش

دیا۔" (زبور ۳۲: ۵)

یسوع مسیح کے حق میں پورا ہوا

" یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا کہ بیٹا "**تیرے گناہ معاف ہوئے**" مرقس ۲: ۵، انجیل ✤

پہلی بات تو یہ ہے۔ کہ دُنیا میں کوئی اِنسان ایسا نہیں ہوا جس نے گناہ نہ کیا ہو۔ سوائے یسوع کے۔ چُنانچہ لکھا ہے۔ (یسوع نے کہا) "تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کر سکتا ہے"۔ (یوحنا ۸: ۴۶) "نہ اُس نے گناہ کیا" (۱پطرس ۲: ۲۲، انجیل) ✤

اور گناہ سے پاک صرف خُدا کی ذات ہے۔ جو یسوع کے حق میں پُوری ہوئی ✤

سچّے مسیحی لوگ اِس لئے مقدس کہلاتے ہیں۔ کہ وہ خُداوند یسوع مسیح پر سچّے دِل سے اِیمان لائے اور یسوع مسیح میں اُن کے گناہ معاف ہوئے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہ صرف خُداوند یسوع مسیح کے نام میں ہی گناہوں کی معافی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور داؤد اپنے گناہ کا اِقرار کرتے ہوئے اُسے خُداوند کہتا ہے اور یسعیاہ گناہوں کے معاف کرنے والے یسوع مسیح کو یہواہ کہتا ہے ✤

"پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے **گناہوں کی** معافی کے لئے **یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ** لے تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے"۔ (اعمال ۲: ۳۸، انجیل) اُسی روز **تین ہزار** آدمیوں کے قریب اُن میں آملے" اعمال ۲: ۴۱

کیا آپ خُداوند یسوع مسیح پر اِیمان لاتے ہیں؟ اُس کے نام میں گناہوں کی معافی ہے۔ جیسے اِیمان سے مفلوج کے گناہ معاف ہوئے جیسے گناہ کا اقرار سے داؤد کے گناہ معاف ہوئے۔ اِسی طرح صرف یسوع مسیح جو خُداوند ہے۔ آپ کے گناہ بھی معاف کر سکتا ہے ✤

باب ششم

واحدنیت

"مَیں اور باپ **ایک** ہیں" (یوحنا ۱۰: ۳۰، انجیل)۔
"ہماری طرح **ایک ہوں**"۔ (یوحنا ۱۷: ۱۱، انجیل)
"ہم **ایک ہیں**" (یوحنا ۱۷: ۲۲، انجیل)

سب سے اُوپر کی آیت میں لفظ مَیں کلام ہے۔ اور لفظ باپ **خُدا** ہے۔ آپ اور آپ کا کلام ایک ہی ہیں۔ اِسی طرح یسوع یعنے کلام یا کلمہ اور باپ یعنی خُدا ایک ہی ہیں ✤

جس طرح گرمی اور روشنی ایک ہی چیز سورج کو ظاہر کرتی ہیں بھاپ اور برف ایک ہی چیز پانی کو ظاہر کرتی ہیں۔ آپ کا نقش قول میں، اور آپ کا لکھا ہوا کلام آپ کو ظاہر کرتے ہیں۔ اِسی طرح یسوع اور رُوح القدس بھی **خُدا** ہی کو ظاہر کرتے ہیں۔

جس طرح (۱) سورج۔ (۲) سورج کی گرمی (۳) اور سورج کی روشنی ایک ہی سورج کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور پانی۔ بھاپ۔ برف پانی ہی

کو ظاہر کرتے ہیں۔ آپ کا فوٹو۔ آپ کا کلام اور آپ ایک ہیں اسی طرح یسوع نے کہا میں اور باپ ایک ہیں۔ نہ صرف باپ اور بیٹا۔ بلکہ باپ اور بیٹا اور رُوح القدس ایک خُدا کو ظاہر کرتے ہیں۔ "اور جو مجھے دیکھتا ہے میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے"۔ یوحنا ۱۲: ۴۵، انجیل) ◆

مثال

ایک آدمی لاہور میں رہتا ہے۔ اُس نے امریکہ کبھی نہیں دیکھا۔ کاروبار کی وجہ سے اِس آدمی کی واقفیت امریکہ میں رہنے والے آدمی کے ساتھ کاروبار میں خط و کتابت کے ذریعے ہوگئی۔ اِسی طرح محبت بڑھ گئی۔ اور لاہور والے آدمی نے اپنے اندیکھے دوست کو امریکہ میں اپنی فوٹو بھیجدی۔ خط آدمی کے الفاظ کا لکھی ہوئی حالت میں اظہار ہے۔ یعنے وہ لکھا ہوا کلام اور اُس کا فوٹو اُس کا اپنا نقش ہے۔

ترتیب یوں ہے:۔ (۱) آدمی (۲) اُس کا لکھا ہوا کلام (۳) اُس کا فوٹو۔ کیا تین آدمی ہیں یا ایک؟ "ایک"

جیسے اِس مثال میں لاہور والے آدمی نے امریکہ والے آدمی کو نہیں دیکھا۔ اسی طرح لکھا ہے۔ "خُدا کو کبھی کسی نہیں دیکھا"۔ (۱۔یوحنا ۴: ۱۲، انجیل) ◆

دوسری حالت ہم نے یہ دیکھی۔ کہ خط و کتابت کے ذریعے اُن دونوں آدمیوں کی واقفیت ہوگئی۔ اور ایک دُوسرے سے محبت پیدا ہوگئی۔ اِسی طرح خُدا نے خط و کتابت کے ذریعے یعنے اپنے لکھے ہوئے کلام کے ذریعے اپنی واقفیت دلا کر ہم میں اپنی

محبت پیدا کی ◆

"خُدا کا کلام جو زندہ اور قائم ہے۔ خُدا کا کلام جو ابد تک قائم رہیگا۔ (۱۔پطرس ۱: ۲۳-۲۴، انجیل) تیرا کلام سچائی ہے"۔ (یوحنا ۱۷: ۱۷، انجیل) ◆

جسطرح اندیکھی حالت میں امریکہ اور لاہور والے دوست میں خط و کتابت کیوجہ سے محبت پیدا ہوگئی اِسی طرح اندیکھے خدا نے اپنے لکھے ہوئے کلام یعنی بائبل سے اپنی محبت کو ہم پر ظاہر کیا اور اُسے پڑھنے اور سُننے سے ہماری خُدا کے ساتھ محبت پیدا ہوگئی۔ "کیونکہ خُدا محبت ہے"۔ ۱۔یوحنا ۴: ۸، انجیل) ◆

جب لاہور اور امریکہ میں رہنے والے آدمی میں خط و کتابت کی وجہ سے محبت پیدا ہوگئی۔ اور ایک دُوسرے کے متعلق بہت سی باتیں معلوم ہوگئیں۔ تو لاہور والے آدمی نے امریکہ میں رہنے والے دوست کو اپنی فوٹو بھیجی۔ امریکہ میں رہنے والے دوست کو اندیکھی حالت میں بھی اُس کا پورا نقش اور فوٹو مِل گیا۔ اور اُسے دیکھنے سے معلوم ہوگیا۔ کہ وہ آدمی اِس طرح کا نقش رکھتا ہے۔ اِسی طرح خُدا نے جب اپنے آپ کو محبت کی حالت میں اپنے کلام سے ہم پر ظاہر کیا اور ہماری خُدا سے محبت پیدا ہوگئی۔ تو اپنا اصلی نقش یسوع کی حالت میں ہم پر ظاہر کیا ◆

لکھا ہے۔ "خُدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا (یسوع) جو باپ کی گود میں ہے۔ اُس نے ظاہر کیا"۔ (یوحنا ۱: ۱۸، انجیل)

"وہ (خُداوند یسوع مسیح) اندیکھے خُدا کی صورت ہے"۔ (کلسیوں ۱: ۱۵، انجیل) ◆

اور یسوع کی بابت لکھا ہے:-

"وہ (یسوع) اُس کے (خُدا کے) جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے"
(عبرانیوں ۱: ۳، انجیل)۔

خط وکتابت کی وجہ سے اندیکھی حالت میں بھی لاہور والے آدمی کی محبت امریکہ والے آدمی سے ہو گئی۔ اور اُس کی فوٹو سے وہی نقش اُس کی آنکھوں میں آ گیا۔ ترتیب یوں ہے:-

(۱) آدمی (۲) آدمی کا خط (۳) آدمی کا فوٹو۔ کیا یہ تین آدمی ہیں؟ ہرگز نہیں صرف ایک۔ مگر مختلف حالتوں میں۔ اسی طرح عزیزو!-

(۱) خُدا (۲) خُدا کا کلام (۳) خُدا کا نقش یعنے یسوع بھی ایک یعنے واحد خُدا ہونے کو ثابت کرتے ہیں۔

جس طرح وہ آدمی فوٹو کو دیکھنے سے اپنے اندیکھے دوست کو دیکھتا ہے۔ اسی طرح یسوع نے کہا:-

"جو مجھے دیکھتا ہے۔ خُدا کو دیکھتا ہے۔"

عزیزو۔ جو خُداوند یسوع کو دیکھتا ہے۔ وہ خُدا کو دیکھتا ہے۔ خُداوند یسوع کو دیکھنا کیا ہے؟ اُس پر سچے دل سے ایمان لانا۔ "کیا تُو اُس پر ایمان رکھتی ہے؟" (یوحنا ۱۱: ۲۷، انجیل)۔

(یسوع نے کہا۔ "اگر تم نے مجھے جانا ہوتا۔ تو میرے باپ (خُدا) کو بھی جانا ہوتا۔ اب اُسے جانتے ہو۔ اور دیکھ لیا ہے۔ فلپس نے اُس سے کہا۔ اے خُداوند باپ کو ہمیں دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے۔ یسوع نے

اُس سے کہا۔ "اے فلپس میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں۔ کیا تُو مجھے نہیں جانتا۔ جس نے مجھے دیکھا۔ اُس نے باپ کو دیکھا" (یوحنا ۱۴: ۷-۹) انجیل۔

خُداوند یسوع نے کہا۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا۔ تو خُدا کو بھی جانا ہوتا۔ اب خُدا کو جانتے ہو۔ اور اُسے دیکھ لیا ہے۔ شاگرد خُداوند یسوع ہی سے گفتگو کر رہے تھے۔ اور اُسے ہی دیکھ رہے تھے اور خُداوند یسوع نے کہا۔ کہ تم نے خُدا کو دیکھ لیا ہے۔ فلپس خُداوند یسوع کا شاگرد اتنا کہنے پر بھی نہ سمجھا اور کہنے لگا کہ باپ یعنی خُدا کو ہمیں دکھا۔ تو خُداوند یسوع نے صاف طور پر اُس پر الوہیت ظاہر کر دی اور کہا:-

جس نے مجھے دیکھا۔ اُس نے باپ کو دیکھا۔

خُداوند یسوع پر ایمان لانا ہی خُدا کو دیکھنا ہے۔ ایمان کے ذریعے اب ہم بھی کہہ سکتے ہیں۔ اب خُدا کو جانتے ہیں۔ اب خُدا کو دیکھ لیا ہے عزیزو۔ اور کسی جگہ سے آپ خُدا کے گھر میں داخل نہیں ہو سکتے۔ یسوع نے کہا۔ "دروازہ میں ہوں" (یوحنا ۱۰: ۹) آپ دوسرے گھر کی اندر کی چیزیں نہیں دیکھ سکتے۔ جب تک آپ گھر کے اندر داخل نہ ہو جائیں۔ اور گھر میں داخل ہونے کا درست راستہ دروازہ ہے۔ کیا آپ خُدا کو دیکھنا چاہتے ہیں؟ خُدا کا تخت آسمان پر ہے اور خُدا تک پہنچنے کا راستہ خُداوند یسوع ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:-

"راہ میں ہوں" یوحنا ۱۴: ۶، انجیل

اس راستے پر چلنے سے آپ اُس جگہ پہنچ سکتے ہیں اور دروازے کے

ذریعے آپ اُس مکان میں داخل ہو سکتے ہیں اور وہ دروازہ خداوند یسوع ہے ۔

اگر آپ خُدا کو دیکھنا اور جاننا چاہتے ہیں، تو دروازے سے داخل ہو جائیں - اس دروازے کے اندر جانے ہی سے خُدا کو آپ دیکھ سکتے ہیں - اور اس جسم کی حالت میں رہتے ہوئے - خُداوند یسوع پر ایمان لانا ہی خُدا کو جاننا ہے ۔

عزیزو دنیا میں کوئی بھی آپ کو مکتی یا نجات نہیں دے سکتا - سوائے خُداوند یسوع کے - ہاں یہ ضرور کہتے ہیں - ایسا کرو - ویسا کرو - مگر نہ کہنے والا اور نہ سننے والے بغیر ایمان کے نجات پا سکتے ہیں - تمام انبیا نے اپنے اعمال سے نجات حاصل نہیں کی - بلکہ وہ سب ایماندار ہی کہلاتے ہیں - (عبرانیوں ۱۱ باب) چنانچہ ابراہیم کو ایمانداروں کا باپ کہا گیا - عزیزو! خُدا نے بہت سے مذہب نہیں بنائے دیو دنیا نے خُدا کی مرضی کو کاٹ کر اپنی مرضی سے بہت سے غلط راستے بنائے ہیں - چنانچہ لکھا ہے :-

"ایک ہی خُداوند ہے - ایک ہی ایمان ایک ہی بپتسمہ - (افسیوں ۴ : ۵ انجیل) یسوع نے جواب میں اُن سے کہا - خُدا کا کام یہ ہے - کہ جسے اُس نے بھیجا ہے - اُس پر ایمان لاؤ - (یوحنا ۶ : ۲۹ انجیل)

مسیح کا لہو خُدا کا لہو کہلاتا ہے

"پس اپنی اور سارے گلے کی خبر داری کرو - جس کا رُوح القدس

نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا - تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے (یعنے خُدا نے) خاص اپنے خون سے مول لیا" (اعمال ۲۰ : ۲۸)

"تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنے سونے چاندی کے ذریعے سے نہیں ہوئی - بلکہ ایک بے داغ بّرے یعنے مسیح کے بیش قیمت خون سے" (۱ پطرس ۱ : ۱۸ - ۱۹) انجیل ۔

یہاں پر لکھا ہے - خُدا کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو - جسے اُس نے یعنی خُدا نے خاص اپنے خُون سے مول لیا - جب خُداوند یسوع صلیب پر تھا تو اُس کے سر، پاؤں - ہاتھ - پسلی اور پیٹھ سے خون بہہ رہا تھا اور خُداوند یسوع مسیح نے ہمیں اپنے خُون سے مول لیا - اور یہی خُداوند یسوع مسیح کا خون مندرجہ بالا آیت میں خُدا کا خون کہلاتا ہے -

"جسے خُدا نے خاص اپنے خُون سے مول لیا"

جب مسیح کا خُون خُدا کا خون کہلاتا ہے - تو صاف ظاہر ہے - کہ مسیح خُدا ہے ۔

چنانچہ لکھا ہے - "اُس کے بیٹے یسوع کا خُون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے" (۱ - یوحنا ۱ : ۷ انجیل) ۔

باب ۱۸ ہفتم

خُدا کے ساتھ مسیح رُوح القدس بھیجنے میں برابر

خُدا رُوح القدس کو بھیجنے والا - اور میں باپ سے درخواست

کرونگا۔ کہ وہ تمہیں دُوسرا مددگار بخشیگا" (یوحنا ۱۴: ۱۶، انجیل)۔

مسیح رُوح القدس کو بھیجنے والا

"لیکن جب وہ مددگار آئیگا۔ (روح القدس) جس کو میں ...... بھیجوں گا۔ یعنے سچائی کا رُوح۔ (یوحنا ۱۵: ۲۶، انجیل)۔

خُدا کے ساتھ یسوع مسیح عزّت میں برابر

"تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزّت بھی کریں۔ جس طرح باپ کی عزّت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتا۔ وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزّت نہیں کرتا" (یوحنا ۵: ۲۳، انجیل)۔

"اسی طرح باپ نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا" (یوحنا ۵: ۲۲، انجیل)۔

بادشاہ کے زندہ اور لکھے ہوئے کلام کو رد کرنا اور بے عزّت کرنا بادشاہ کو بے عزّت کرنا ہے۔ کیونکہ بادشاہ اور بادشاہ کا کلام ایک برابر ہیں۔ اور بادشاہ کے کلام کی عزّت کرنا بادشاہ ہی کی عزّت کرنا ہے۔ اسی طرح بیٹے یعنے کلام کی عزّت کرنا خدا ہی کی عزّت کرنا ہے۔

خُداوند یسوع مسیح خُدا کے برابر سب چیزوں کا مالک ہے

(یسوع نے کہا) "جو کچھ باپ کا ہے۔ وہ میرا ہے"۔ (یوحنا ۱۶: ۱۵، انجیل)

ہاں جس طرح ہمارا خُدا پر ایمان ہے۔ اُسی طرح ہمارا یسوع پر ایمان ہے۔ "یسوع نے کہا۔ تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو"۔ یوحنا ۱۴: ۱، انجیل۔

"اُس نے اگرچہ خُدا کی صورت پر تھا۔ خُدا کے برابر ہونے کو قبضے میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا" (فلپیوں ۲: ۶) انجیل۔

منجی خُدا اور منجی یسوع مسیح

جس طرح خُدا منجی ہے۔ اُسی طرح یسوع مسیح بھی منجی ہے چنانچہ لکھا ہے۔

منجی خُدا "مگر جب ہمارے منجی خُدا کی مہربانی" (طیطس ۳: ۴ انجیل)۔

منجی یسوع مسیح جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ...... (طیطس ۳: ۶، انجیل)۔

خُدا شریعت کا بے قید ہے خُداوند یسوع مسیح بھی خُدا کے برابر ہی شریعت کا بے قید ہے

"یسوع نے کہا۔ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کرتا ہوں"۔ (یوحنا ۵: ۱۷، انجیل)۔

خدا	مسیح	دونوناموں کی ایک تعریف
(۱) کیونکہ خداوند یہواہ فرماتا ہے۔ کہ مَیں اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا۔ اور اُنہیں ڈھونڈھ نکالوں گا۔" (حزقی ایل ۳۴: ۱۱، انبیا کے صحیفے)	(۱) میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں (یوحنا ۱۰: ۲۷، انجیل)	چرواہا یا گلّہ بان
(۲) قدّوس قدّوس قدّوس خداوند خدا قادرِ مطلق (مکاشفہ ۴: ۸، انجیل)۔	(۲) تُم نے اُس قدّوس اور راستباز (یسوع) کا انکار کیا اور درخواست کی کہ ایک خونی تمہاری خاطر چھوڑا جائے۔" (اعمال ۳: ۱۴، انجیل)	قدّوس

خدا	مسیح	دونوناموں کی ایک تعریف
(۳) مگر جس نے (یعنے خدا نے) مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے" (یوحنا ۷: ۲۸) (ب) وہ تجھ خدائے واحد اور "برحق" کو ..... جانیں۔ (یوحنا ۱۷: ۳، انجیل)۔	(۳) (ا) یسوع نے اُس سے کہا راہ "حق" اور زندگی مَیں ہوں۔" (ب) "جو قدّوس اور برحق ہے اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے" (یسوع) مکاشفہ ۳: ۷	برحق
(۴) کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ مگر خدا کی بخشش ..... ہمیشہ کی زندگی ہے" (رومیوں ۶: ۲۳، انجیل)	(۴) (یسوع نے یہودیوں کو جواب دیا) اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی" بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی"۔ (یوحنا ۱۰: ۲۸) انجیل	ہمیشہ کی زندگی دینے والے
(۵) (خداوند فرماتا ہے) اور مَیں تم کو اپنی خاطر	(۵) اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے	

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
خواہ چرواہے دونگا اور وہ تمہیں دانائی اور سمجھداری سے چرائیں گے۔" (یرمیاہ ۳: ۱۵) انبیا کے صحیفے	اندازے کے موافق فضل ہوا اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔" افسیوں ۴: ۷، ۱۱ انجیل	خادم الدین مقرر کرنے والے
(۶) خداوند تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھاتا ہوں"۔۔۔ یسعیاہ ۴۸: ۱۷ انبیا کے صحیفے	(۶) (پولوس رسول کی گواہی) کیونکہ وہ مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی اور نہ مجھے سکھائی گئی بلکہ یسوع مسیح کیطرف سے مجھے اُس کا مکاشفہ ہوا۔" (گلتیوں ۱: ۱۲، انجیل)	تعلیم دینے والے

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
(۷) اُس خدائے واحد کا جو ہمارا "منجی ہے۔" (یہوداہ ۱: ۲۵، انجیل)	(۷) جسے اُس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کیا۔	مُنجی
(۸) خدا "روح" ہے۔" یوحنا ۴: ۲۴، انجیل	(۸) چنانچہ لکھا ہے کہ پہلا آدمی یعنے آدم زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم (مسیح) زندگی بخشنے والی روح بنا۔ (۱ کرنتھیوں ۱۵: ۴۵ انجیل)	رُوح اللہ
(۹) خدا "محبت" ہے (یوحنا ۴: ۲۴، انجیل)	(۹) اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا۔ کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے۔ (مسیح) یوحنا ۱۵: ۱۳، انجیل)	محبت

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
(۱۰) خدا نور ہے۔ (۱ یوحنا ۱: ۵ انجیل)	(۱۰) یسوع نے اُن سے کہا ۔ ۔ ۔ ۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ۔ (یوحنا ۱۲: ۳۵-۳۶ انجیل)	نور
(۱۱) اور ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردش کے سبب اُس پر سایہ پڑتا ہے (یعقوب ۱ انجیل)	(۱۱) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک یکساں ہے۔ (عبرانیوں ۱۳: ۸ انجیل)۔	لاتبدیل

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
(۱۲) خداوند خدا رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور رب الفیض و وفا (خروج ۳۴: ۶ توریت)	(۱۲) پس اُس کو (مسیح کو) سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا کہ اُمت کے گناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدل اور دیندار سردار کاہن بنے (عبرانیوں ۲: ۱۷ انجیل)	رحیم و کریم
(۱۳) ہم خدا کی پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ (۱ کرنتھیوں ۲: ۷ انجیل)	(۱۳) مسیح خدا کی قدرت اور حکمت ہے۔ (۱ کرنتھیوں ۱: ۲۴ انجیل)	حکیم

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
(۱۴) ابتدا میں خدا نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ (پیدائش ۱:۱)، توریت	(۱۴) کیونکہ اسی میں (مسیح میں) ساری چیزیں پیدا کی گئیں آسمان کی ہو یا زمین کی ...... (کلسیوں ۱: ۱۶، انجیل)	خالق
(۱۵) کیا کوئی آدمی چھپ گاہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہے کہ میں اسے نہ دیکھ سکوں۔ خداوند کہتا ہے کیا آسمان و زمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں۔ یرمیاہ ۲۳: ۲۴۔	(۱۵) (زمین پر باتیں کرتے وقت آسمان میں بھی حاضر) اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اس کے جو آسمان سے اترا۔ (مسیح) یعنی ابنِ آدم جو آسمان ہے۔ (یوحنا ۳: ۱۳، انجیل	حاضر و ناظر

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
(۱۶) یہ وہی خداوند ہے جو دنیا کے شروع سے ان باتوں کی خبر دیتا آیا ہے (اعمال ۱۵: ۱۸، انجیل)	(۱۶) پطرس نے دلگیر ہو کر اس (مسیح) سے کہا اے خداوند تو تو سب کچھ جانتا ہے۔ (یوحنا ۲۱: ۱۷)	عالم الغیب
(۱۷) تب خداوند ابرام (ابراہیم) کو نظر آیا اور اس سے کہا کہ میں خدائے قادر ہوں۔ (پیدائش ۱۷: ۱) توریت	(۱۷) اور ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا ...... اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے ..... خدائے قادر ... (یسعیاہ ۹: ۶) انبیا کے صحیفے	قادر
(۱۸) میں ہی اول اور میں ہی آخر بھی ہوں۔ (یسعیاہ ۴۸: ۱۲) انبیا کے صحیفے	(۱۸) میں اول و آخر اور زندہ ہوں میں مرگیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا (مکاشفہ ۱: ۱۷، ۱۸)	اول و آخر

خدا	مسیح	دونوں ناموں کی ایک تعریف
(۱۹) لشکروں کا خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے (زبور ۲۴: ۱۰)	(۱۹) اے میرے بھائیو ہمارے خداوند ذوالجلال یسوع مسیح کا ایمان تم میں طرفداری کے ساتھ نہ ہو۔ یعقوب ۲: ۱ انجیل	جلیل یا ذوالجلال
(۲۰) خداوند کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے۔ (زبور ۹۸: ۹)	(۲۰) مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائیگا (۲ کرنتھیوں ۵: ۱۰)	عادل یا منصف

کیونکہ یسوع مسیح کی وُہی صفات ہیں۔ جو خدا کی ہیں۔ اس لئے یسوع مسیح خدا ہے ✣

"اے باپ میں نے تیرا کلام انہیں پہنچا دیا" یوحنا ۱۷: ۱۴

یہاں معلوم ہوا کہ خدا کے جلال کو خداوند یسوع ہی نے اپنے میں

طرح ظاہر کیا۔ چنانچہ خداوند یسوع مسیح کی بابت لکھا ہے کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں (یسوع میں) مجسّم ہو کر سکونت کرتی ہے۔" (کلسیوں ۲: ۹ انجیل) ✣ پانی اور ہوا کو ڈانٹا اور انہوں نے خداوند یسوع کا حکم مانا۔ مردے زندہ کئے گئے۔ کوڑھی پاک صاف ہوئے۔ اندھوں نے بینائی پائی۔ بد روحیں حکم سے نکالی گئیں۔ ۳۸ سال کے بیمار اور طرح طرح کے بیماروں کو شفا دی۔ پانی پر چل کر دکھایا۔ بے گناہ رہا۔ کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ محبت کی تعلیم کا بہترین درجہ سکھایا۔ بارہ سال کی عمر میں بڑے بڑے عالموں کے مُنہ بند کر دیئے۔ اُس کی موت کے وقت دوپہر کے وقت سورج کی روشنی جاتی رہی اور تمام دُنیا میں اندھیرا چھا گیا۔ زمین کانپ اُٹھی۔ چٹانیں تڑک گئیں۔ مردے یعنی بہت سے مقدس لوگ قبروں میں سے باہر نکل پڑے ✣

واقعی ہی اُلوہیت کی ساری معموری خداوند یسوع میں مجسّم ہو کر سکونت کرتی ہے۔ سُننے والو۔ ایک بڑا بھید۔ ہوشنا۔ مُبارک ہے مسیح جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔ یوحنا ۱۲: ۱۳ انجیل۔ عالم بالا پر خدا کی تمجید ہو۔ لوقا ۲: ۱۴ انجیل ✣

"جنہوں نے یسوع کا یہ کام دیکھا تھا۔ اُس پر ایمان لے آئے" (یوحنا ۱۱: ۴۵ انجیل) ✣

خدا کی بادشاہت اور بہشت میں داخل ہونے کی دعوت تمام دُنیا کو:-
"میری طرف رجوع لاؤ۔ تاکہ نجات پاؤ۔ اے زمین کے سب رہنے والو۔ کہ میں خداوند ہوں۔ اور میرے سوا کوئی نہیں (یسعیاہ ۴۵: ۲۲ انبیا کے صحیفے)
"اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے (گناہ کے بوجھ سے) دبے ہوئے لوگو

سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دونگا۔" (متی ۱۱ : ۲۸، انجیل)۔

عزیزو! پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھائل کیا گیا۔ اور ہماری بدکاری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی۔ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں۔" (یسعیاہ ۵۳ : ۵)

کیا آپ خداوند یسوع مسیح کو آج ہی اپنا نجات دہندہ دل سے مانتے ہیں؟ کیا آپ اپنی نفسانی اور جسمانی خواہشوں کو چھوڑنے کے لئے تیار ہیں؟ خداوند یسوع مسیح گنہگاروں کو بچانے کے لئے اِس دُنیا میں آیا۔ اور پولوس رسول اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے یوں کہتا ہے۔ "جن میں سب سے بڑا میں ہوں۔" (۱ تیمتھیس ۱ : ۱۵، انجیل)۔

اگر آپ گناہوں کی وجہ سے مُردہ ہیں تو خداوند یسوع مسیح پر دل سے ایمان لانے سے آپ زندہ ہو سکتے ہیں۔ لعزر کو قبر میں پڑے ہوئے چار دِن ہو گئے لعزر کی بہن مارتھا غمی کی حالت میں خداوند یسوع کے پاس آئی۔ خداوند یسوع نے اُس سے کہا کیا تو ایمان رکھتی ہے؟ "مارتھا نے یسوع سے کہا ہاں خداوند میں ایمان لا چکی ہوں کہ خدا کا بیٹا جو دُنیا میں آنے کو تھا۔ وہ تو ہی ہے۔" (یوحنا ۱۱ : ۲۷، انجیل) اِس ایمان سے کیا ہوا؟

"اور یہ کہہ کر اُس نے (یسوع نے) بلند آواز سے پکار کے کہا اے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا۔ اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ اُسے کھول کر جانے دو۔" (یوحنا ۱۱ : ۴۳ - ۴۴، انجیل)۔

اگر آپ گناہ کی حالت میں مُردہ ہیں۔ تو عزیزو خداوند یسوع پر

ایمان لے آؤ۔ ایمان ہی کی وجہ سے مُردے کو کہا گیا۔ اے لعزر نکل آ۔ اِس لئے وہ کہتا ہے۔ "اے سونے والے جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکیگا۔" (افسیوں ۵ : ۱۴، انجیل)۔

آپ کا صرف اِتنا کام ہے۔ کہ آپ اپنے گناہوں سے پشیمان ہو کر خداوند یسوع پر ایمان لے آئیں۔ کیونکہ لکھا ہے۔ کہ "اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے تو نجات پائیگا۔" (رومیوں ۱۰ : ۹، انجیل)۔

عزیزو! شیطان آپ کے دِل میں یوں نہ کہے۔ پھر دیکھا جائیگا۔ آپ دُنیا کے رشتہ داروں۔ بھائی۔ بہن۔ ماں۔ باپ اور دوست کسی کا خیال نہ رکھیں۔ دُنیا کی رشتہ داری اور دُنیا کی محبت اِس فانی دُنیا سے کوچ کرنے کے بعد مٹی میں مِل جائے گی بڑے بڑے مکان زلزلوں سے تباہ ہو چکے ہیں۔ آگ اور گندھک نے بڑے بڑے محلّوں کو خاک کا ڈھیر کر دیا ہے۔ ہزاروں اور لاکھوں ہر روز مرتے چلے جاتے ہیں آپ اپنی دولت اور جائداد پر فخر نہ کریں۔ خداوند یسوع نے ایک تمثیل میں یوں کہا۔ کہ ایک دولت مند کی بڑی فصل ہوئی اور وہ کہنے لگا۔ کہ میں اپنی کوٹھیاں بڑی بناؤنگا۔ اور اپنی جان سے کہونگا۔ اے جان کھا پی اور چین کر۔

خدا نے اُس سے کہا۔ "اے نادان اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو تو نے تیار کیا ہے۔ کس کا ہوگا؟ (لوقا ۱۲ : ۱۶ - ۲۰، انجیل)۔

اِنسان کی زندگی اِس جسم میں پانی کے بلبلے کی طرح ہے۔

پیارے دُنیا کے ہمسفر لوگو۔ عدالت کا وقت قریب آ گیا ہے۔ آگ کے عذاب سے بچ جاؤ۔

اِس دُنیا کی چیزیں خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے وقت تباہ و برباد کر دی جائیں گی۔

"بُطلانوں کے بُطلان واعظ کہتا ہے۔ بُطلانوں کے بُطلان سب کچھ باطل ہے"۔ (واعظ ۱:۲، انبیا کے صحیفے)

اِس لئے دُنیا کے ہمسفر عزیزو۔ پھر پچھتائے کیا۔ جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت۔ اِس دُنیا کو چھوڑنے سے پہلے فیصلہ کرنا ہے کیونکہ "ایک بار مرنا اور اِس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے"۔ (عبرانیوں ۹:۲۷، انجیل)۔

ایک امیر نے کلام سُن کر رَد کر دیا اور کہنے لگا۔ پھر دیکھا جائیگا۔ اور اُس کے بعد فوراً گاڑی کے نیچے آ کر ہلاک ہو گیا۔

"دیکھو آج قبولیت کا وقت ہے۔ یہ نجات کا دن ہے"۔ (۲ کرنتھیوں ۶:۲، انجیل)۔

اگر آپ دِل سے ایمان لائیں تو لکھا ہے:۔

"آج ہی تو میرے ساتھ فردوس (بہشت) میں ہوگا"۔